



(1)

بیو پیشان ٹھوہری ایمبلی



ہدایات

چوتھی شنبہ - ٹھاہر دسمبر ۱۹۴۷ء

نمبر	مذکور ہے	نمبر
۱	تکالوف کا آپا کس لئے تحریر تھاں نہہ سرالامت اور آنے کے جوابات چار بجے والی تھاں	۱
۲	دی کرنے کے موڑوں والوں کی کوشش میں بھارتی علاقوں کی دیکھی تھیں کامیابی کو دیکھ دیں۔ ایک دم کو اسیں فریاد کرنا۔ وللہ! محبوبی علوت کی طرف۔ خدا کی پیش کاری یہ کامیابی کی خوشیں کا شکر۔	۲
۳	و عالمِ خواجہ نے ایک دم کو دیکھ دیں جبکہ چھپنے کے لئے وہ لالاچی کے دوڑ دیکھ دیں اور اس کے حلقہ میں جان رویہ فتنی سب دشمنوں کو انکو رہنا یہ بھائی	۳
۴	و حصہ کی وجہ پر خستگی کے لئے دیکھ دیں میں اس وقت کو دیکھ دیں مالیہ دیکھ دیں میں دسویں قی صافی۔	۴
۵	برچھی کے علاقے میں بکریوں کی خالیت پر ہر کوئی کوئی بکریوں کی خالیت کی تحریر میں مطالعہ کرنے والے	۵

اکان جہوں نے اجلاس میں شرکت کی

- ۱ - آغا عبدالگریم خان
- ۲ - سفیلہ عالیانی
- ۳ - سردار عوت بخش ریسانی
- ۴ - جام میسہ غلام قادر خان
- ۵ - خان محمد خان اچکزی
- ۶ - مولوی محمد حسن شاہ
- ۷ - میر قادر بخش بلوچ
- ۸ - میر صابر عسلی بلوچ
- ۹ - میاں سیف اللہ خان پراچہ
- ۱۰ - مولوی صالح محمد
- ۱۱ - میر شاہ نواز خان شاحدیانی
- ۱۲ - لواب نزادہ تیمور شاہ جو گیزی

پلوچیان حُسُبائی اسیلی کا اجلاس برداز پختنیہ مورخ
 ۱۹۷۴ء زیر صدارت اسپیکر سرا جمِ خان
 بارون ٹالہ سکھ لئے کوئی مخفف نہ رہا۔

تلاوت کلام پاک و ترجمہ از قلم اری سید افتخار احمد :-

أَنْهُوْرُبِ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ه لِسَمْ اللَّهِ التَّرْجِيمُ الرَّحِيمُ ه
 هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا شَاءَ لَكُمْ مِنْهُ مُشْرَبٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ
 فِيهِ تِسْعِيْمُونَ ه تُنْبَتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعُ وَالرِّزْقُ مِنَ الْخَيْلِ
 وَالْأَنْثَابِ وَمِنْ كُلِّ النَّمَاءِ طَرَاقٌ فِي ذَلِكَ لَأْيَةٌ لِتَفَوَّهُ ه
 يَتَفَكَّرُونَ ه صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيْمُ ه (پ ۲۰) (ع ۸)

(سورہ الحلق ۱۹ - آیت ۱۰ - ۱۱)

میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردوں کی شرے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا ہے
 یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں چوروں پارہ کے اٹھوں رکوع کی یہی ارشادِ ربی ہے۔
 وہ اللہ ہی ہے۔ جس نے تمہارے لئے آسان سے پانی برسایا۔ جس سے تمہیں پہنچ کو ملتا ہے۔
 اور اسی سے ہبڑا، ڈار پیدا ہوتے ہیں۔ جن میں تم ملٹی چڑاتے ہو۔ اور اسی سے تمہارے لئے کھینچی الگائے
 ہیں۔ نیز زیتون۔ کھجور۔ اور انگور اور ہر ستم کے چیل۔ بینک۔ اسی میں بڑی نشانیاں ہیں۔ ان لوگوں
 کے لئے جو سوچتے رہتے ہیں۔

وَآخِرُ دُعَوانَا أَنِ الْجَنَّةَ نَمِلَّدُ بِهِ الْعَالَمِينَ

مسٹر محمود خان اچکزی

مسٹر محمود خان اچکزی

پنجم مسٹر محمود خان اچکزی

(الف) مرکزی حکومت اور دنیا کے بیروف نالک کی جانب سے موجودہ اور گذشتہ

ماں سال میں اعلیٰ تعلیم و تربیت کے لئے صوبہ کے عہدہ کو کل کے دنالف پیش کے گے :

درست، کیا ان تمام دنالف سے صوبہ کے طلبہ نے استفادہ کیا ؟ اگر نہیں تو

کیوں نہیں، اور ان دنالف سے استفادہ کرنے سے میں ذمیثہ شامل کرنے کا طریق کار کر اور اس کے علاوہ

مددخ تو ملک نہیں ہوئے ؟

ب) اگر ذمیثہ شامل نہ کرنے میں موجودہ طریق کار خالی ہوئے تو اس طریق کار کر دینی

کے لئے کوئی اقتداءات کئے گئے ہیں ؟

(ج) اگرچہ بھروسہ ایسا ہے کہ تردد کیا اقتدا نہیں ؟

ہم، اگرچہ کام جو بخوبی ہے، تو اقتداء کیوں نہیں کئے گئے اور کیا حکومت آئندہ اس راہ کی مشکلات دور کرنے کے لئے کوئی اقتداء کر رہی ہے ؟ اگر نہیں تو وہ کیا

اقدام ہے اور اگر نہیں تو کیوں ؟

(د) صبح، کیا حکومت کو علم ہے کہ مرکزی حکومت کا اعلیٰ تعلیم اس مددخ کا ذریعہ

سقائی مددخ تعلیم کے کارندوں اور ان کے بے ضورت طویل طریق کار کو سمجھتی ہے جس راست اور

کانفڈن پیپلزی ویر ہو جاتی ہے ؟

(خ) کیا برحقیقت ہے کہ مرکزی غریب کو تعلیم سنبھال کے طلبہ کیا اور

مردوں سے بچاؤ کے لئے بیویزی ہے کہ صوبہ کا بخکھ تعلیم بیروف دلیل ہے، کے سبق ارتقا ہونے

طلب، ایک فہرست مرتب کر کے قبل از دست، مرکزی لحد تک کہ مہیا کوئے ناکرد ہوئا فوتنہ

اس سے فائدہ اٹا سکے؟

اطل، اگر صن، کا جواب اثبات میں ہے تو کیا صوبہ کے عکس نے اس تجویز پر عمل کیا
ہے، اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

قائد الیوان جامِ میر غلام فتادرخان:-

(الف) موجودہ سال = ۲۰

~~۱۹۶۵-۶۶~~

گذشتہ سال = ۲۰

~~۱۹۶۴-۶۵~~

یہیں کش سارے ملک کے لئے ہے، اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ بلوچستان
کا حصہ کتنا ہے۔

(ب) (۱) دیرست موصول ہوئے،

(۲) علمی تعلیمی قابلیت پوری نہ ہتی،

(۳) ذہنی اداروں سے امید داروں کی نازدگیاں در دراز علاقوں سے مکمل
نہیں ہوتیں،

(ج) بھی ہاں۔

(د) تمام نکتہ امید داروں کا سکھاہ خصوص تیار کیا جائیا ہے تاکہ اطلاع
خنپ بہ موزوں امید داروں کی تفصیلات جیسی جائیں۔

(۱) جواب (د) میں شامل ہے۔

(۲) یہ بات حکومت کے علم میں ہے اور کاموں کی جا رہی ہے،

(۳) درست ہے علی درآمد کیا جائیا ہے،

(۴) یہ حال ہی میں موصول ہوئی ہے، اس پر علی درآمد کیا جائیا ہے۔

مسٹر محمود خان اچھکڑی

- جواب اپنیکر (جزد الف) کے جواب میں جام صاحب نے
فرمایا ہے پس تلاف آئندگی ای سب بلوچستان کے لئے تھے،

فتاہد الیوان :- بلوچستان کے لئے چالیس تو نہیں ہو سکتے یہ کوئی پورے ملک کے لئے ہے تو اس تناسب سے جو کوئی بلوچستان کے لئے مقرر کیا گیا ہے، اگر معزز کرنے بغیر ایک تازہ نوٹس دے دیں تو میں ان کی خدمت میں صحیح تباہکوں گا۔

مسٹر محمود خان اچکزئی :- یہ سوال تو واضح ہے اس نے تازہ نوٹس کی کیا ضرورت ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ تذکرہ طائف پیش کئے گئے، واضح سوال ہے۔ مجھے توجہ پڑا ہے۔

مسٹر اسپیکر :- انہوں نے پہلیس بتایا ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی :- جناب اسپیکر! انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ کوئی سارے ملک کے لئے ہے جس سے معلوم نہیں ہوتا کہ اس میں سے بلوچستان کا کتنا ہے۔

فتاہد الیوان :- پورے ملک کے لئے چالیس تعداد ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی :- میں نے ملک کا ہیں صوبہ بلوچستان کی نسبت پوچھا

ہے۔

فتاہد الیوان :- آپ تازہ نوٹس دے دیں معلوم کر دیا جائے گا، اس میں اس چیز کا اندراج نہیں کیا گیا ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی :- مسٹر اسپیکر میں مطمئن نہیں ہوں۔

مسٹر اسپیکر :- آپ کون سی چیز سے مطمئن نہیں ہیں۔

۵

مسٹر محمود خان اچکزی :- جواب دو قسم کے ہیں۔

مسٹر اسپیکر :- جواب تو ایک ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزی :- ذہ (الف) کے جواب میں لکھتے ہیں جالیس،

مسٹر اسپیکر :- پالیس کا کوڑ بلوچستان کا نہیں ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزی :- سوال کا حصہ الف میں صاف لکھا ہے، کہ سرکزی حکومت اور دنیا کے بیرونی خالک کی جانب سے موجودہ اور گذشتہ طالی سال میں، علی تعلیم و تربیت کے لئے صوبہ کے طلباء کو کل کتنے خلاف پیش کئے گئے۔

مسٹر اسپیکر :- پالیس دینے کے لئے

مسٹر محمود خان اچکزی :- وہ لکھتے ہیں کہ سارے طلباء کے لئے کوڑ مقرر نہیں ہے۔

فتاہمہ الیوان :- میں نے لکھا ہے کہ موجودہ سال میں پالیس میں یعنی ۱۹۷۴ء

کے لئے

مسٹر محمود خان اچکزی :- اس سے معلوم نہیں ہوتا کہ بلوچستان کا کہا کتنا ہے۔

سرٹ اسپیکرہ - بلوچستان کا حکمہ مقرر نہیں ہے، اس سے آپ خود ہی خفیہ نگر
سکتے ہیں۔

سرٹ محمود خان اچکزئی - عجیب ہے جناب والا!

پنجم سرٹ محمود خان اچکزئی ہے کیا زرعیں بیان فرمائیں گے۔ کر
والف، حکومت بلوچستان نے فتحیم کو فتنے کے دام اسلام کیوں سالانہ چندہ کے طور پر کرنے
اخبارات کو کل کشمی قمری ہے؟ اور کس کس اخبار کو؟

(ب) ان اخبارات میں کتنے روزے ہیں اور کتنے ہفتے دار؟

(ج) ان اخبارات کو یہ رقم مسئلہ تعلیم کے فائدے کیس مدد سے دی گئی ہے؟
(د) کس کس اخبارات کو ایسی خوبصورت کوڈی ہے؟ اور کس کی لگی ہے؟ اور کس

اخبار کا بقا یا بیٹھا اور ہے؟

(س) اخبارات کو سکولوں میں لگانے کے لئے کوئی اساس معیار مقرر ہے،
(ص) کیا جن اخبارات کو قوم دی لگی ہے، وہ سب کے سب بلوچستان
لئے چھپتے ہیں،

ستاد الیوان - (الف) موجودہ ماں سال میں حکومت کی طرف سے اخبارات کے لئے ملحوظہ سے

کوئی رقم نہیں دی گئی۔

(ب) جواب (الف)، ملحوظہ کیجئے۔

(ج) جواب (الف)، ملحوظہ کیجئے۔

(د) موجودہ ماں سال میں خریداری کے احکامات ہی جاری نہیں ہوتے، اس لئے ایسی
یا تکمیلات کا سوال ہی پیرا نہیں ہوتا۔

(س) وہ اخبارات تعلیمی اطروہ میں لگاتے ہیں جن میں علماء کے لئے تعلیمی مواد

ہوتے ہیں، صحنِ حرمہ اور کتبِ تعلیماتی سے مشحودہ کیا جائے۔

۶
اس) جواب (الف) لاظہ نیجہ

مسٹر محمود خان اچھنگی :- جواب صحیح نہیں ہے، ہم اس کے لئے تحریک استحقاق میش کریں گے۔

مسٹر اسپیکر :- جواب تو اپ کو مل گیا ہے،

مسٹر محمود خان اچھنگی :- یہ بیکن صحیح نہیں،

بظاہر ۶۹۸ - مسٹر محمود خان اچھنگی :- کیا ذریعہ تعلیم از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ،
(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ شناختی مدد سرکاری برائے طالبات گاہستان میں پوکیسدار کی رہائش
کے لئے کوئی کمرہ یا سکلن نہیں ہے؟
(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ پوکیسدار کی رہائش کے لئے دہان کی ہسید مشریس کو سکول کا
ایک کمرہ دینا پڑتا ہے؟
(ج) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ کھروں کی کمی کی وجہ سے دودز جامعتوں کو ایک ساتھ پڑھانا ایک
ہی کمرہ میں پڑھانا پڑتا ہے؟
(د) اگر (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا دو جامعتوں کو ایک ساتھ پڑھانا ایک
مشکل اور وقت طلب کام نہیں ہے؟
(س) اگر واقعی گاہستان گرلز سکول میں کھروں کی کمی ہے تو کیا حکومت یہ کمی دور
کرنے کا لارڈور رکھتی ہے؟
(ص) اگر (س) کا جواب اثبات میں ہے تو یہ کمی کب تک درہ ہو سکتے گی؟ اور اگر
جواب نہیں میں ہے تو کیوں؟

فتاویٰ الیوان :- (الف) درست ہے،

(ب) ہاں،

(۲۰) جامعتوں میں طالبات کی انسداد کی کمی کی وجہ سے ایک مرے میں دو جا حقیقیں

اکٹھے لکھنی بھائی جاتی ہیں۔

(ا) علیحدہ جامعتوں کو علیحدہ علیحدہ اساتذہ پر محاسبت ہے۔

(ب) سال بساں کے ترقیاتی پروگرام کی تفصیلات کافی حصہ پیشہ ہو جائے کہ

بناء پر سال بساں میں اسکول هذا میں مزید کمرے تیسرا نہیں کے جاسکے۔ مکون کی کمی

ہے آئندہ سال لے۔ ڈی۔ پا میں مزید کمروں کے لئے کوشش کی جائے گی۔

(ج) جواب (ب)، میں شامل ہے۔

پنجم ۶۹۹۔ مسلم خواجہ اچکزی:

- کیا ذریعیں از را کرم بین کریں گے کہ

رالف، کیا یہ صحیح ہے کہ گلستان صوبہ کے مرکز سے بچاں میں دُور ہے؟

(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ ڈیں خود و نوش کی جیزیں نسبتاً گران ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ بیاری کی صورت میں لوگوں کو کم کم سیل دُور سے پہلے

چل کر ہسپتال آنا پڑتا ہے؟

(د) اگر رالف تاریخ کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حقیقت ہے کہ گلستان اور اس

کے گرد و نوچ کے مکونوں کے استاد اور استاذوں کو غیر دلکش الاؤنٹس نہیں

لیتا جو انکے ہاں کے استادوں نے اس الاؤنٹ کے لئے درخواست دی ہے؟

(ج) کبی حکومت گلستان اور اس کے گرد و نوچ کو غیر دلکش علاقوں پر اپنے

کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر ہاں تو کبید ہے۔ اور اگر نہیں تو کبیوں؟

شاید الیوان بـ د، گلستان کوئی سے برداشت قلعہ عبد اللہ بہ طیں کی حدی پر دلت ہے

اوہ دوسرے راستے سے ۵ میل پر دلت ہے۔

(ب) نظامت تعلیم کو اس قسم کے تعلق کوئی خوبی علم نہیں ہے۔ لیکن گرانی پر جگہ بجاں ہی ہے

(ج) اوہ طبیعی ہر ہوتوں کے حصول کے لئے بھی ہر جگہ کافی کوشش کرنی پڑتی ہے۔

(د) حکومت نے ملکستان کیلئے کوئی بھی فیر و لکش الاوزن منظور نہیں کیا ہے کیونکہ یہ صاف

تقریباً نام نواجی علاقوں اور دریا ریگوں پریش میں تادم ہو چکا ہے جسکا ہیں :

(س) فی الحال حکم نہ کے دیر خود نہیں ہے۔ دیکھے اس کا تسلیق غکر سالیات سے ہے

بی۔ ۹۔ سرٹیفیکیشن اچکزی: - کیا وزیر تعلیم از راہ کرم بیان کریں گے کہ ۔ ۔ ۔

(الف) کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ کا بارے چین میں نیا ہونے کی وجہ سے طلباء کی تعداد کم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی صحیح ہے کہ طلباء کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے کابینے کے اپنے نئے نئے بہت تخلع دیں۔

(ج) کیا یہ بھی حقیقت ہے کہ کابینے کے فنڈ کی کمی کی وجہ سے کابینے میں کوئی اچھی لاکھری پر یہ یہ دم دینیوں میں سے؟

(د) کیا اس طرح اس کا کہ کہ کی وجہ سے دسری سرگرمیاں بھی تقریباً مفقود ہیں؟

(س) اگر الف سے (د) تک کا جواب اثبات ہیں ہے تو کیا حکومت چین کے کابینے کے لئے خصوصی راستہ دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اگر ہاں تو قب دے گی۔ اگر نہیں تو اس کی وجہ؟

ت ساید ایوان اے۔ (الف) جی ہاں:

(ب) درست ہے۔

حال ہی میں لاکھری کے روپے کی منظوری جاری کی گئی ہے۔
بعن سرگرمیوں کے لئے فنڈ درکار نہیں ہوئے۔ اس سلیمانی سرگرمیاں
مفقود نہیں ہوئی چاہئیں۔

(س) اس کا جواب مندرجہ بالا پر اگلاف میں دیدیا گیا ہے۔

بی۔ ۱۰۔ ہمیر شناہ نواز خان شاہیانی: - کیا وزیر تحریرات و مواصلات از راہ کرم بیان

کریں گے کہ

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ ڈسٹرکٹ کونسل نے ادستہ خود سے خراب پورنگ ہیں

میں سڑک پر اپنی تھی جس کی مرمت عرصہ پانچ سال سے نہیں ہوئی ہے اور وزیرِ ملکی صاحب نے حکم دے دیا تھا کہ اس سڑک کو حکم تعمیرات و مواصلات اپنی تولی میں لے کر اس کی مرمت کرے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اشاعت میں ہے تو کیا حکم تعمیرات و مواصلات نے یہ سڑک اپنی تولی میں لی اور اس سڑک کی مرمت کرائی؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب نہیں میں ہو تو اس کی وجہ کیا ہے؟

قتالِ والوں :

(الف) جہاں تک سڑک کی تعمیر کا نسلق ہے میں موصوف ہمگامہ رہے ہوں گے اور مرمت کے متلوں فکر ہزا کو ابی نک کوئی ایسے احکامات موصول نہیں ہوئے ہیں احکامات سے یہ سڑک مذکورہ کو مسکھا اپنی تولی میں

سلے لے گا۔ اہد و قسم کی فرمائی پر مرمت کی جائے گی۔

جو نہیں؟ فکر نے یہ سڑک ابی نک اپنی تولی میں نہیں لی کیونکہ ایسے احکامات

ابی نک موصول نہیں ہوئے ہیں۔

(ج) اس ضمن میں جزو (الف) و (ج) کو ملاحظہ کریں۔

۲۱۷۔ میر شاہ نواز خان شاہ بیانی اور کیا وزیر صحت و معاہد بیوود از راہ

کرم بیان کریں گے کہ:-

(الف) سال روائی میں خاندانی صفویہ سندھی کے نتیجے میں پھوں کی پیدائش میں

کتنی بھی دارج ہوئی ہے؟

(ب) سال روائی میں پھوں کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے کتنی و قسم رکھی گئی

ہے اور اس میں سے کتنی قسم خرچ ہو گئی ہے؟

(ج) کیا حکمرانی ممنوع ہے کہ ہر بچپان کیلئے غذیہ ہے اور میڈیہ ہے تو اس کا فائدہ بتایا جائے اور اگر نہ ہے

نہیں تو حکم کر کتنے لکھیا نہ دے؟

وزیر صحت و معاہد بیوود و نوٹھی جن شاہ، رافض، حکمرانی صفویہ سندھی کے ماہین کے بعد اپنے صفویہ حکم کو لکھا

کئی سالوں کے بعد لکھ رہتے ہیں۔

(اب) سال روائی میں حکومت پاکستان نے خانہ افغان منصوبہ بندی کے لئے ہمکر رودپے مخصوص کرتے۔ یہ تمام دستم خرچ ہو گئی ہے۔ یہاں یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ خانہ افغان منصوبہ بندی کے تمام اخراجات دنیا قی حکومت اپنے بجٹ سے مہینا کرنے ہے۔ اور اس کا صوبائی بجٹ پر کوئی پارنسپی ہے۔

(ج) خانہ افغان منصوبہ بندی ایک مرکزی اسیکم ہے اور اس وقت پاکستان ہر یعنی نافذ ہے مرکز سے ضروری چنان جیسے بعد اسے تمام صوبوں میں نافذ کرے گے۔

مسیر شاہتوار خان شاہیانی : - صفحہ سوال جواب -

آدمی کا بچہ کتنے سالوں میں پیدا ہوتا ہے۔

وزیر صحت : - جناب والا! میں فذر ہوں صحت و نجات دہنے والے بہبود کا خانہ افغان منصوبہ بندی کا مرکز سے تقاضہ ہے۔ صرف جب کسی افسر کا تقدیر ہوتا ہے۔ کافیات میرے ہس اجابت ہیں۔

خان محمود خان اچیکری : - کیا یہ آپ کا عکس نہیں ہے؟

وزیر صحت : - میں بتاؤں آپ کو، ایک ملائے عظا کر رہا تھا اک جب، انکی خوفت ہو جائے کہ
لہٰقہ میں رکھا جائے گا تو فرشتہ آئیں گے اور پرپیں کے تیر ارب کوں تقدیر تیرادیں کیں تھیں
امتحنہ اسول کون تھا؟ دو دفعہ تھے ہوں گے ہاروت و ماروت کی لے کہا نہیں وہ ہوں گے
یا جو بہ مأجور ۔

اب میں اس کا فذر نہیں ہوں گیا بتا سکتا ہوں۔

مسیر شاہتوار خان شاہیانی : - جام صاحب یہ عکس کے پاس ہے

قتلہ ایوان : - یہ عکس وزیر صحت کے پاس نہیں، برواب دے رہے ہیں۔

میر شاہنواز خان شاہپیانی : - کیا آپ یہ بتائیں گے کہ پھوں کی بندش کے لئے کس
قدر اور بیات دی گئی ہیں؟

وزیر صحت : - آپ بحث نہ کریں یہ حکم یہرے پاس نہیں ہے۔ مرکز کا حکم یہ ہے کہ کس سے
دستم ملتی ہے۔ یہ تو صرف ایک شائع ہے۔

میر شاہنواز خان شاہپیانی : - پسیے تو مرکز سے تمام حکمرانوں کو ملتے ہیں۔ مرکز سے
پیہ آتا ہے۔

تائد الیوال : - تمام اخراجات صیح طور پر استعمال ہونے لگے۔

میر شاہنواز خان شاہپیانی : - جناب میں نے پوچھا ہے کہ پھوں کی بندش کے لئے
اور بیات دی گئی ہیں یا نہیں۔

وزیر صحت : - کارخیرے آپ بھی آجاییں آپ کو بھی دوائی دے دیں گے۔

میر شاہنواز خان شاہپیانی : - مجھے ضرورت نہیں ہے اور میرا صرف ایک بھی
ہے۔ بولوی صاحب کے نچے کافی ہیں تو.....

میر شاہنواز خان شاہپیانی : - پھوں کی بندش کے لئے سال و سو
میں کتنا دوائی دی گئی ہے۔

وزیر صحت : - یہ صربائی اسمبلی ہے یہ دارالعلاء نہیں ہے۔
(رچھنے)

سرٹ اسپیکرہ : - آپ ان کو پرلیٹان نہ کریں ۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی : - کی تکریخ اذان منصوبہ بندی صوبہ بلوچستان کے
منصب میں ہے؟

فت ائمہ الوال : - یہ پوتے ملک میں ہے اور مفید ہے۔ صرف مفید ہے۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی : - جا ب دیر صحت خود موجود ہیں ہم دیکھ لیں
ہیں۔ وہ جواب دیں۔

سرٹ اسپیکرہ : - تمہارے علیش برجانِ دولیش۔ آپ بھیجاں۔

تحاریک التوا

سرٹ اسپیکرہ : - لب تحریک التوا ہوں گی۔ مرس فضیل عالیانی اپنی تحریک التوا پیش کریں۔

Miss Fazila Aliani :—

I ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, failure of the provincial Government to supply steam-coal to the residents of Quetta.

وقت امداد ایوان : - میں اس کی خلافت کرتا ہوں اس قریب التواریں فوج نے حکومت کی کولکاتا مہیانہ کرنے کی ناکامی بیان کی ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ خلاف صاحب ہے کیونکہ حکومت اپنی طرف سے پوری پوری کو شش کر رہی ہے۔ اور صوبہ بلوچستان میں کولاہ ضرورت کے مطابق ریا چار ہے۔ اور بھی جہاں کو کلکتہ ضرورت ہو ادیا جائے گا۔ اس کے ضرورت نہیں ہے، بلکہ ایوان میں یہ قریب التواریں بے ضابط ہے۔ میں وہی کرتا ہوں کہ اسے بے ضابط افتخار دیا جائے۔

مشیر اسٹیکر وہ۔ اور کوئی صاحب بولنا چاہتے ہیں مس فضیلہ کپ کچہ کہنا چاہیں گی۔

مس فضیلہ عالیہ : - جناب والا! مکی بھی اس ایوان میں جام صاحب تقریر فرمائے رہے تھے۔ اور بلوچستان کے وزیر عوام کے ساتھ ہندوستانی جمار ہے تھے۔ لیکن یہ عومنگی ہوں کہ بلوچستان کے عوام کے لئے کولکاتہ ضروری ہے جتنا کہنے والا اور میں اس چیز سےاتفاق کرتی ہوں کہ حکومت بلوچستان نے جیسا کہ اخباروں میں بھی آگیا ہے کہ پورا راش کا کارروائی پر کوئی کٹھے رہے ہیں۔ اور پندرہ روپے میں پورا کیا دیتے ہیں۔ لیکن جناب اس کے لئے سارا دن قطار میں کھڑا رہنا پڑتا ہے۔ اور ضروری نہیں ہے کہ وہ کوئی ہو صرف مٹی اور چورا ہونا ہے بھی بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہندوستانی ہے جیسے انہوں نے کہ بلوچستان کے مزدور سارا دن کوئی لینے کے لئے قطار میں کھڑے رہتے ہیں۔ یہ بھی ضروری نہیں کہ ان کو کوئی مل جائے گا جسی اوقات ان کو ماہیس بھی لوٹنا پڑتا ہے۔ اس طرح سے وہ ان کے سارے دن کی مزدوری کیجا ساری جاتی ہے۔ اور وہ کمی دھرم ہایوس بھی لوٹ جاتے ہیں۔ اور اپنے بیوی بھوک کے ساتھ سفر کرے میں رات گزارتے ہیں۔ وہ سارا دن مزدوری بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ سٹیک ہے میر حضرات اور جام صاحب اپنا اثر درستون خ استعمال کر کے کوئی حصہ صل کر لیتے ہیں۔ مدنظر یعنی کوئی نکلنے میں تو وادپہ اکے میٹر سینڈ کر کے ہیٹھ بھی جلاستے رہتے ہیں۔ ہمارے پاس تو ہیٹھ بھی نہیں ہے، کم پیسہ جلا کر گزارہ کر سکتے ہیں۔ لیکن بلوچستان کے ان وزیر عوام کا جن کے پاس ریٹائر بھی نہیں ہیں۔ ذرا سوچیں کس طرح وقت گزارتے ہوں گے۔ اب

بتلیکے کما یہ درست نہیں ہے۔ کیا تحریک التواہ با صاف بد نہیں ہے؟ - - - - -

فتاہ الدوائیں : - جناب اس سیکرے کیا وقت میں تقریر کر رہی ہیں۔

میرٹ اس سیکرے : - جام صاحب! آپ نے پہلے کردی۔ مس فہید! آپ اسے تقریر کرنے کا کوشش کریں۔

مسٹر فضیلہ عالیہ افیانی : - جناب والا! کیا یہ مسئلہ اہم نہیں ہے؟ جام صاحب نے کیا یہ یقین نہیں ملا لیا کہ دھرم طریقہ سے عوام کو کوئی نہ دینے کے پابند ہوں گے، بلکہ ذریعہ کے ساتھ سے غربیوں کی چاشنی میں ہو جانے کا خطرہ ہے۔ میں گھبی ہوں کہ اس سوچ پر بحث ہو۔ اب کی سردی اور کل جو سردی پڑی آپ ذرا اُس کا اندازہ لگایں جو سردی ان کے ہمراں ہو گئی ہوگی۔ تو ان کا حشر کیا ہو گا۔ جو غربیوں نے پاس کو کیا ہے تو آپ یہ بتائیں کیا۔

میرٹ اس سیکرے : - جام صاحب! آپ اس سلسلہ میں کوئی یقین دہانی کر سکتے ہیں؟ - - - - -

فتاہ الدوائیں : - مگر وہ چاہتی ہیں کہ میں یقین دہانی کرنا ہوں لیکن پہلے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

مسٹر فضیلہ عالیہ افیانی : - آپ یہ کہہ دیں - - - - -

میرٹ اس سیکرے : - جام صاحب! آپ اتنی رکھیں۔ آپ اپنی تقریر کر چکے ہیں اور وہ اب کر سمجھیں۔

فتاہ الدوائیں : - جناب والا! میں نے مسٹر زکر کی فاضلانہ اور عالمانہ تقریر سمع کی۔

الحمد للہ سب سے دلکش انداز میں تقریر فرمائی۔ بہتر انک عوام کا تعلق ہے یہم نے ہمیشہ عوام

کے خلاف کوہ جیسے مقدم سمجھا ہے۔ ہم نے عدام کے مناد کو اس طرح نہیں سمجھا۔ اُجھ سے پہلے کیا تھا۔؟ ایسے بھی لوگ ہیں جو اس بوجپستان کی حکومت کو چلا تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا اندازہ فنکر زیادہ عوایح ہے پر نسبت ان لوگوں کے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس عززی اون کی سندز رکن کو اس حکومت کے ایسے کام کو سزا فراخ چاہئے۔ کیونکہ یہاں کے تمام ذریعہ Coal Mines Owners اہیں۔ ہم نے کوئی کاریزخ ۵۰ اڑ پے فی فٹ محتوا کیا ہے۔ جب کہ یہی کوئی لوگ بازار میں تقریباً ۲۵ روپیہ فی فٹ کے حساب سے فروخت کرتے ہیں۔ جہاں تک حکومت کا یہ اقدام میں نہیں سمجھ کر حکومت اس اقدام کو جو کہ ایک صیحہ اقدام ہے کی کیون مخالفت کر رہی ہے۔ جب سندز رکن اقتدار کی کرسیوں میں حصیں کیا میں تو پوسٹلہ ہوں کہ اس وقت بھی وہ یہ جیخی ہوں گی یا چھلانگی ہوں گی۔ کہ لوگ سروری سے مر رہے ہیں افسوس سے مر رہے ہیں۔ لوگوں پر دا کے ڈالے جا رہے ہیں۔ میں اپنی بہن کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حکومت سے جو چھنجی پوسٹلہ اپنے پورے ذرائع استعمال کرے گی۔ اور عدام کوستہ داویں کو نہ فراہم کیا جائے گا۔

مریم فضیلہ علیانی : - جناب دلال! میں صرف ہبھی کہنا چاہتی ہوں کہ برائے خدا جو کوئی آپ حزبِ اگوں کو پندرہ روپے فی بوری کے حساب سے دیتے ہیں کہ از کم چورا ہو رہی اس میں ہو بلکہ اچھی کوئی کا کوئی فراہم کریں۔ میں (Press) نہیں کرنی۔

سر اسٹریکٹر :- (Net Pressed)
آپ کی ایک اور تحریک المتواء ہے۔ پیرسٹنے!

Miss Fazila Aliani :-

I ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, harassment of the people of Pishin by Assistant Commissioner Pishin Mirza Mohsin.

فائدہ ایوان

کوئی: Definite: جناب دالا میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ان کی اس تحریک المقاومی فرض کریں کہ کوئی آدمی آئے گا اور جو سے کہے کہ اس نظریہ ملیاں ہستے بے تکمیل دی جائے۔ وہ بے ہر مامان کر رہا ہیں۔ لہذا یہ تحریک منابع کے مطابق نہیں ہے اس میں کوئی اور Definite Specific: اگر کائنات نہیں ہے کہ کجا وہ الف ہے یا مجبہ الموقت ہے۔ جس قدر شکایت کی ہو۔ تہذیب اور تحریک المقاومی خلاف خواهد ہے۔

مس کھیلہ عالمی

- جس عکس definite matter کا تعلق ہے جس سمجھتی ہوں کہ یہ پیشین کے لوگوں کے سلے بڑا ہے احمد نوہنیت کا معاشر ہے۔ اپ کم اکم ان کو سمجھئے! ان کو سمجھائیں۔

ہر سماں تھیں تو کچھ بھی نہیں ہے۔ میں کسی کو لقمان نہیں پہچاہ سکتی فرض کیجئے میرے ماقبلیں پاہد کی جائے تو بلوچستان کے عوام جانتے ہیں کہ میں نے کبھی ایسا نہیں کہا کہیے سیاسی انتقام ہم سے نہیں لیا۔ مگر تو (Political victimization) سیاسی انتقام ہے پیشین سے بہت سے لوگ میرے پاس آئے ہیں جو ہدایت پارٹی کے لوگ ہیں جن کے ساتھ پیشین کے استثنی و لکھنڑا مسوی طواب ہے۔ سب لوگ ایک خیال کے نہیں ہوتے کہ میسلز پارٹی کے خلاف ہوتا ہے کوئی مسلم لیگ کو ناپسند کرتا ہے Every one has his own opinion میں ہیں ان کا کام ہے ان کے معاشر ہیں رکاوٹ ڈالیں۔ میری وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست ہے۔ کیونکہ میرے پاس پیشین سے فعد آیا ہے۔ خدا آئے ہیں میں آپ کو خطابت اسلکتی ہوں۔ یہ کس خدید فریاد ہے۔ یہ کبھی رہتے ہیں کہیں ان پر تہمت رکھا ہے ہوں تو میرا اس استثنی و لکھنڑی کے ساتھ کوئی تعصی نہیں ہوتا۔ میں تو ان کی صورت سے بھی ماقف نہیں ہوں۔ میں حکومت درخواست کرنی ہوں کہ ذرا تو چہ کریں کہ پیشین کے لوگ بھی بلوچستان کے عوام ہیں۔ ان کو بھی مدد فراہم کرنے کا حق دیا جائے۔ یہ میری صرف ایک گزارش ہے۔

وزیر و نون و مالیاتی امور ایساں ہیں اللہ خان پرچم (رپورٹ کافی)

سوزز بمرنے تقریر کر لی ہے۔

مسئلہ اسیکرو - وہ ایسی تقریریں ذکریں تو اس بارے میں اور کیا کام رہ جاتا ہے، یہ تو انہوں نے کرنی ہیں اب جام صاحب تقریر کر دیگے۔

وقت اندیوالا : - جناب والا تقریر بارے تقریر ہوا کرتی ہے۔

مسن فضیلہ عالیانی : - پہلے میں اپنی تحریک الموارد میں کہہ چکی ہوں کہ

وقت اندیوالا : - سوزز ایوان میں کوئی ایسی بات نہیں کہنا چاہیے جس سے ملک کے عوام کے تاثر دیا جاسکے کوئی حکومت اور افسر غلط کام کر رہے ہیں جسے ایک پرانی بات یاد آگئی کوئی کھلکھلنا چاہیے اس کی ایک بیوی تھی۔ بیوی صاحبہ کا کبھی تمہارا ایک درخت تھا؛ جب کبھی کبھر کی نفس تیار ہو کر کافی دور کی وجاتی۔ مولانا بیوی کہتی ہے۔ جیسا کہ باقیں ہو یہی چایا کرنی ہیں تو اس طرح بیوی صاحبہ بھی تسری طیار کر دیں کہ اس کا چل کتنا میٹھا ہے۔ تو ایک دن اس نے بھروسے درخت کو کاٹ دیا۔ پھر اس کی بیوی نے اسکے گل کا کچھ پرکشید ہبھایا۔ وجہ ہوا آتی تھی تو بیوی کہتی تھی کہ کتنی حصہ دی ہوا آتی ہے۔ یہ سرے بھروسے درخت کی بدولت ہے۔ تو بیوی اسیں کو پھرلا منظر پا دار ہا ہے اور اس یاد میں وہ یہ تھا کہ کرنی ہیں میں جناب والا بتانا چاہتا ہوں کو جہاں تک لپیں کا تعلق ہے بیوی اسیں کو پیش کر Pinch۔ ہو گا کہ کچھ اچھے افراد ہیں جو بلکہ لسانیت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ بلکہ کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور سازش سے ذہ آپس تسلیک کر پاک ان کی حرمت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ اگر بلکہ کوچھ اپنے کے خیال سے کوئی اندام کرنا ہے تو پیش کیا جائے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایوان میں اس قسم کی تحریک پیش کرنے کا کوئی چیڈاں خالدہ نہ ہو گا۔ اس ایوان کے موزعہ اراکین جی کو اس بلکہ کی سالمیت سے اس بلکہ کے وفادے سے محبت ہے۔ جو چھہتے ہیں کہ بلکہ بچا رہے وہ تو فرزد رہ لیں اس چیز کے لئے کوشش کریں گے۔ اتنے بہر کہد

ہر کوئی اپ اس کو Harassment کا اس کی سالمیت کا خیال کرنا ہے۔ ایم الفانڈ کریں گے۔ اور اس افغان کے ساتھ اس ملک کا دفعہ کریں گے (تالیفیان)

مسئلہ پیش کرو :- اس تحریک میں کوئی definite matter نہیں ہے اس لئے اس کو خلاف صابط قرار دیتا ہوں۔ (تالیفیان)

مسٹر فضیلہ عالیانی :-

I ask for leave to make a motion for adjournment of the business of the Assembly for the purpose of discussing a definite matter of recent and urgent public importance, namely, frequent search of the Students residing in ZARIF HOSTEL Quetta which has caused great resentment amongst the students.

مشکلہ الوان :- جناب والا بچھے افسوس ہوتا ہے کہ میری بہن کی تحریک التوا لانی ہیں میں اس کی بھی اس الوان میں مخالفت کرتا ہوں شاید میری بہن کو اس کا علم نہیں کران کی اس تحریک التوا میں Definite جیزروں وہیں ہے قصیبی اور وہ کام قندید بخوبی کو تکمیل دیتا ہے میکن بچھے افسوس سے ہتا پڑتا ہے کہ پاری opposition کے بھائیوں نے ایک غلط قسم کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ الی جیزروں ملاحظہ میں آتی ہیں کہ کامیاب حرب میں شرپنڈ عنصر Hand grenades جاکر رکود دیتے رہیں۔ سکرکو دیتے ہیں۔ ہم خیار اپنے پاس رکھتے ہیں۔ توجہک دالا الیسا صورت

ہے اگر ہماری بہن کو صحیح طور پر اس ملک کے محبت ہے اگر ان کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے نئے قسمیں جمل کریں تو ہمایت اچھی بات ہے۔ ہمارا خلافت پر بعد پر خوب ہو رہا ہے۔ بوجستان کی حکومت اُڑھ کر وہ قلم پر خوبی کر رہی ہے دقاگر ^{Law and order} maintain کر کر تھیں۔ تراں ای ان میں اس قسم کی ^{Adjournment Motions} پیش ہو جاتی ہیں۔ کل اگر ہیری بہن کو پان نہ ملا تو اس قسم کی ^{Adjournment Motions} دہ اس ایوان میں لے آئیں گی۔

مسٹر اسپیکر کے

میں نے نہیں یا ہے میں اپنا فیصلہ کی تک کے لئے محفوظ رکھتا ہوں۔

مسٹر جو موہن اچھ کرنی

پر بحث کرنے کی عزوف سے تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔
داقریوں سے کہ ۱۹۷۱ء کو اکتوبر کی رات کو پولیس کے ایک سپ می اور ملٹری کے ایک سپاہی کے درجین عجڑے نے دورالائی کیس اتنی سینئن شکل احتیار کریں کہ ملٹری داسے اپنے لا رلوں پر سلسہ سوار ہو کر شہر کی گھیون میں پولیس والوں کے پیچے پڑ گئے۔ اور ایک سلسلہ تصادم ہوتے ہوئے پیغامیں۔ لہذا اسی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

فتاہ الدیوان

وہ جاذب اپنے افسوس ہے کہ یہ اس تحریک کی بھی مخالفت کرنے پر طقی سے جہاں تک معاملے کی نزعیت کا تعلق ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ اس قسم کا کوئی واقعہ ہوا ہے۔ لہذا میں عززذکر سے درخواست کروں گا کہ وہ اس تحریک التوا کو پولیس نہ فرمائیں۔

مسٹر اسپیکر کے

کیا آپ اس کو پرس کریں گے۔

مسٹر محمد خان اچکزئی

میں بہت تاریخ کو دہ خود لوارائی میں تشریف لے گئے تھے۔

فتاہداری والان

میں ہمارا اس سلسلے میں گی تھا بلکہ وہ میر لودھرہ تھا جوں
نے لوارائی میں کیا تھا۔ دہان اس سلسلہ میں سامنے نہیں آیا۔

مسٹر اسپیکر

اس پر بھی میں اپنا فیصلہ غنونظر رکھتا ہوں۔ دوسرا قریب ہی
محمد خان آپ کی ہے۔

مسٹر محمد خان اچکزئی

میں حسب ذیل واضح اور بیکار اہمیت کے حوالہ مکمل
پر محبت کرنے کی غرض سے اس بھلی کی کارروائی روکنے کے لئے قریب التواریخ کی ناچاہت ہوں۔

واقیوں ہے کہ صنیع لوارائی کے لوڈھی نماں سولہ میل بیجی اور تقریباً دو میل چوڑی اور

وادی کے تمام کاریزات جن کی تقدیم تیرہ ہے خشک ہو گئے ہیں اور حکومت نے ابھی تک اس طرف
کوئی توجہ نہیں دی ہے جس کی وجہ دہان کے لوگوں میں بڑست بے چینی پالی جاتی ہے۔ لہذا اس بھلی کی کارروائی
روک کر اس پر محبت کی جائے۔

وزیر اکپاری مولوی صدیح الرحمن

جناب اسپیکر یہ سارا سلسلہ قطاسالی کیوجہ سے ہے

قطاسالی کے اثرات الگ حال ہی سے نہیں بلکہ پہلے دو سال سے ان کے اثرات ہمارے سامنے ہیں دو سال سے
خشک سالی ہے، اور یہ قریب ہمارے سامنے آئی اور ہی ہے۔ اس میں میرا خیال ہے، کوئی ایسی بات نہیں ہے

یہ حکومت کی طرف سے قتل دیتا ہوں کہ ہم کو شتش کریں گے کہ اس تکلیف کا کوئی حل نہ اش
کریں جائے ہم نے ڈی سی کو ہبھا کر دہ خود جا کر حادث کا جائزہ لیں جہاں تھوا پانی ہے۔ دہلی پچھے
نظام کیا جائے۔ پیسے تو حکومت کا خرچ ہو رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ مجھے لوگوں کے تقدیں
کی ضرورت ہے، انہوں نے بھی ہمارے زمینداروں اور کاشتکاروں کو جو نقصان کا سامنا کرنا پڑا
دہ بارش مکے نہ ہونے کی وجہ سے ہے، دو سال سے خشک سال ہے،

مسٹر محمد خان اپنے کزنی

مسٹر محمد خان اپنے کزنی :- جناب اسپیکر مجید یاد ہے کہ پچھے سیشن میں بھی
اس ستم کی تحریک الموارد کی تھی اُس وقت یقین دہلی اسی طور پر کرانی گئی تھی ہمارے ذریعہ نوادراتی
تشریف نہیں لے کر راجام صاحب گئے تو ملکی صاحب اور نمودری صالح محمد صاحب
وہاں لگئے ہیں۔ آپ پچھہ ریکارڈ دکھو لیں کہ اس ستم کی تدبیں ہیں وہی گئی تھیں۔ کہ
حکومت کو شتش کرتی ہے۔ یہونکہ خشک سال ہے۔ یہنا زمینداروں اور کاشتکاروں کو نقصان
کا سامنا کرنا پڑا۔ اہمیل کا سیشن جب ختم ہوا تو پھر بھی مالیہ لوگوں سے لینا شروع کر دیا۔ لیکن
حکومت نے اس سند میں کوئی کارروائی شروع نہیں کی۔

مسٹر اسپیکر

مسٹر اسپیکر :- نمودری صاحب کا کہنا ہے کہ پچھے دو سال سے خشک سال ہے۔

مسٹر محمد خان اپنے کزنی

مسٹر محمد خان اپنے کزنی :- پچھلی مرتبہ بھی اس جیزیرہ اس ستم کی یقین دہنی
کرانی گئی تھی۔

مسٹر اسپیکر

مسٹر اسپیکر :- اس خریک پر بھی میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھتا ہوں۔

مسٹر محمد خان اپنے کرنیٰ

ہر بحث کرنے کی عرض سے اسمبلی کی کارروائی روک کر تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت پامہا پول۔

واقعہ یوں ہے کہ ہر حکومت کی طرح موجودہ حکومت نے بھی موئی اخیل سب ڈیورشن کی مدد میں محل طور پر نظر انداز کیا ہے جس کی وجہ سے دہل کے لوگوں میں زبردست بے چینی پائی جاتی ہے لہذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے۔

وزیر امیر میاں

میرے خیال میں یہ تحریک التوا بھی خلاف صنایط ہے اور میں اس کی مخالفت کرتا ہوں۔ میں اس بات میں عرض کر دوں کہ حکومت اپنے دسانی کے اندر کوشش کر رہی ہے یہ ہو سکتا ہے کہ دوسری حکومت نے اس پر توجہ نہ دی ہو تو مگر ہم نے کوت محمد خان اور رکھری کے لئے بجٹ میں ایک کروڑ رکھا ہے۔ کوت محمد خان موئی اخیل وغیرہ کے لئے تین چار آبنوشی کی اسمیکیوں کی میں اور ہم نے اس کے لئے کچھ راستہ بھی مخصوص کی ہوئی ہے جس اس کے متلق استیمیٹ تیار ہو کر آجایں گے تو اس کے لئے راستہ مخصوص کر دیں گے۔ ہم نے تو اسے بھی نظر انداز نہیں کیا ہے۔ اور عمر صاحب خواہ تجوہ اغتراب نہیں۔ وہ اعتراض نہ کری۔

مسٹر محمد خان اپنے کرنیٰ

جب اسیکر میں گذارش کرتا ہوں کہ دہل کوئی وزیر صاحب نہیں گئے۔ سیکن میں چیف سیکرٹری صاحب کا مشکور ہوں وہ سال میں ایک بار شکار کے لئے سجادتے ہیں اور ان کے جانے کی وجہ سے سرٹرکیں وغیرہ بن جاتی ہیں۔ یہ سرٹرکیں شکار گاہ تک بنتی ہیں۔ میں اس علاقہ میں خود گیا ہوں اور شاپ چیف سیکرٹری صاحب کا جنوری میں اب جانے کا پروگرام ہے۔ اور شکار گاہ تک سرٹرک بن جائیں گی۔ از جو کہ کارروائی وہ زارہ ہے دہل نکلا ہے۔ پانی پینچ کے لئے اس کا گھر ہے۔ ملتا ہے۔ اور وزیر صاحب سے ہے ہری گر ہم نے

اس کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔

مسٹر اسپیکر :- خود خان آپ نے کہا ہے کہ ہبھی حکومتوں کی طرح موجودہ حکومت نے بھی اس پر کوئی توجہ نہیں دی ہے لیکن اس سے پہلے نیپ کی حکومت اور صدر راجہ گندھارا ہے یہ مسئلہ اس لئے دوسری نویت کا تو نہ چکوا۔ میں اس تحریک اور تواریخ کو مشترک کرتا ہوں۔

رخصت کی درخواستیں

مسٹر اسپیکر :- اب کچھ رخصت کی درخواستیں ہیں سیکرٹری صاحب پڑھتے ہیں۔

سیکرٹری ایسید محمد اظہر :- درخواست رخصت میر جاگر خان ڈویسکی ایم۔ پی۔ اے۔ گذشت ہے کہ یہ صورتی کام سے کراچی جا رہا ہوں جس کی وجہ سے لقیہ اجلاس کے دلوں میں شرکت نہ کر سکوں گا۔ ایسی سے گذشت ہے کہ پچھے ہر دو مرتبے اختتام اجلاس تک چینی مناسبت فرمائی جاوے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری :- درخواست رخصت خان خود خان اچکزی ایم۔ پی۔ ال۔

"Due to some un-avoidable circumstances I Could not attend the meetings of Standing Committee on Revenue, Finance and Development held on 6th August, 9th and 23rd September, 24th October and 25th November, 1974. I request that the matter may please be placed before the Assembly for grant of leave for above mentioned dates".

(رخصت منظور کی گئی)

مُسْرِطْ رَسْمِكَرْهَ

اب ایوان کی کارروائی ساڑھے بارہ بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔
 (ایوان کی کارروائی تین بجے بیچ میں منتشر ملتوی ہو گئی)
 (ایوان کی کارروائی بارہ بجے کر ۳۰ منٹ پر دوبارہ شروع ہوئی)

مُسْرِطْ رَسْمِكَرْهَ

میر شاہزاد خان شاہپیرانی کی ایک قرارداد ہے۔ بے فہریں گے۔

میر شاہزاد خان شاہپیرانی

میں قرارداد پیش کرتا ہوں کہ۔
 "یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے چونکہ اس سال کیترخود پٹ فیڈر کے زینداروں
 کو پانی نہ ملنے کی وجہ سے فصلات کو نقصان پہنچا ہے۔ اس لئے اس علاقے کے زینداروں کو مالیہ اور آبیانہ وغیرہ
 معاف کر دیا جاوے۔"

مُسْرِطْ رَسْمِكَرْهَ

قرارداد یہ ہے کہ۔

"یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے چونکہ اس سال کیترخود پٹ فیڈر
 کے زینداروں کو پانی نہ ملنے کی وجہ سے فصلات کو نقصان پہنچا ہے۔ اس لئے اس علاقے کے زینداروں کو مالیہ
 اور آبیانہ وغیرہ معاف کیا جائے۔"

فَتَأَدِّيَ الْوَانَ

جانب والا اجہا تک اس قرارداد کا تعلق ہے تو اس سند میں عرض ہے۔
 کوئی حکومت پہنچے ہے اگاہ ہے اور اس بارے میں تمام اصلاح کے ڈپیٹی مکشدوں کو خبری کیا گیا ہے کہ دہ اس بات
 کا چارہ نہیں کہ کہاں تک پانی کا کام کیا و جسے اس علاقہ کی فصلات کو نقصان پہنچاتے۔ میں پس معزز رکن نہیں
 دلتا پہنچا ہوں کہ ماقضی اگر یہ چیز ہوئی ہے۔ اور مہاں کے لوگوں کو نقصان پہنچاتے۔ اسی طبقہ میں اس کے

زیں اروں اور کاشتکاروں کو واقعی پانی کی کمی کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے اور ان میں مالیہ ادا کرنے کے استطاعت نہیں ہے، قوانین کا مالیہ آبیاری معاف کر دیا جائے گا۔

میر شاہنواز خان شاہ بیانی :- مستدار و امور اخیر من الشم ہے کپڑے نیدر اور نفیر اساد کے علاقوں میں فصلات کو نقصان پہنچا ہے۔

میر طاہر اسپدیکر :- جام صاحب آپ یہ فرمائیں کہ آپ اس قرارداد کی خلافت کرتے ہیں یا اس کی حمایت کرتے ہیں۔

فتائد الیوان :- جانب دالا ! اس کے oppose کرنے کا سوال پیدا نہیں ہوتا، حکومت نے اس معاملہ پر پہلے خود غور کیا ہے اور یہ سمجھا ہے ایسی صورت حال پیدا ہوئی ہے ہم نے بھیش مالیہ کی دھونکی کو معطل کیا ہے۔ آخر حکومت کا تو کوئی طردی نہ کارہے۔ اس وقت اگر ہم سے اس پیغام پر میر خزدری کا رد و ایجاد ہو جائے تو وہ کبھی درست نہیں ہے۔ کیونکہ سربیات کا جائزہ لینا پڑتا ہے پرستی یوں کر سنبھل رکن اپنی مستدار و امور اپس لے لیں۔ جہاں تک حکومت کا تسلیق ہے ہم اس پسندیدگی سے غور کریں گے۔

میر طاہر اسپدیکر :- میر صاحب آپ کیا کہتے ہیں۔

میر شاہنواز خان شاہ بیانی :- جانب دالا ! میں کہتا ہوں کہ میر قرار و امور ایسا ہے اور میں اس سے دست بردار نہیں ہٹا ہوں۔ اور گذراش کرتا ہوں کہ اس پر سارشو کر کے لئے اُنکے بیچ جائے۔

فتاولیوان :- میں بہ نہیں بھاک اس کو کہاں بھی جائے۔

میر شاہ لوازخان شاہبیانی :- میر اسٹبل ہے کہ آپ اس قرارداد کو گیہاں
 منتظر کر دیں اس پر ہاں کہہ جیں۔

فتاولیوان :- ہم اس پر غور کریں گے۔

میر شاہ لوازخان شاہبیانی :- جام صاحب! کیا فرمایا آپ نے؟
 آپ اس پر غور فرمائیں گے۔

فتاولیوان :- جی ہاں! ہم اس پر غور کریں گے۔ تاکہ نقصان کا صحیح
 اندازہ ہو سکے۔

مشیر اپنی کبر :- مگر گناہش ہے کہ وہ اس قرارداد کو والیں لینا نہیں چاہتے۔ آپ اس
 کی مخالفت کرتے ہیں۔ یا اس کی حادثت؟

میر شاہ لوازخان شاہبیانی :- میری عرض کیں! آپ نے یہ کا
 خسر کیے تو وابسی ختم کراوی۔ میں اسے والیں نہیں لوں گا۔ اس لئے کچھ عرض کر دیں گا۔ تاکہ یہ لیوان
 بھی شنس۔

وقتِ اندلوان :- آپ کوئی نہ ---

میر شاہ لوازخان شاہلیانی :- یہ ریگزادہ شاہ ہے کہاں کے زمینداروں کا مالیہ اور کبیانہ اعذربی قرضہ جو انہوں نے بنیک سے حاصل کیا ہے آپ معاف کر دیں ---

ستر اسپیکر :- لیکن میر صاحب! آپ کی قرارداد میں تو زرعی قرضہ کا ذکر نہیں ہے۔ یہ صرف مالیہ اور کبیانہ معاف کرنے کے ساتھ ہے۔

میر شاہ لوازخان شاہلیانی :- جناب والا! ہم لوگوں کو کہا تھا کہ یہی کے۔ ہماری ہر قرارداد اپس ہو جاتی ہے اس قرارداد کو میں اپس نہیں لے لتا۔

وقتِ اندلوان :- یہ قرارداد اس مقصد اور منش ار کو پورا کرتا ہے۔ جو حکومت بھی چاہتا ہے کہ ---

میر صابر علی یلوچ :- جناب اسپیکر! نہ صرف یہ کہ جبٹ پڑ کر ملاستہ ہیں باقاعدہ ہیں جو کہ پورے بلوچستان میں کہیں بھی باشیں نہیں جو کہ ہیں اور میکے خیال میں حرام حلب اس پر خود کریں گے۔ اور ہیں اسید کرتا ہوں کہ قائم شاہلیانی صاحب اپنی قرارداد اپس لئے ہیں گے۔

ستر اسپیکر :- میرب دعاست! آپ relevant ہیں ہیں۔

قرار دلوپیش ہو چکی ہے۔ اب اس پر وہ سنگ ہو گی۔ بحث ہو گی اور پھر اس میں صرف پٹ نیزد اور
کیر قدر کا ذکر ہے۔ اس میں پرے بوجستان کی لگنائش نہیں ہے۔
اب یہ قرار داد پیش ہو چکی ہے۔ بس ت طایران سے دریافت کروں گا۔ کہ ذہ اس
ستار داد کو ^{Support} کرتے ہیں یا ^{Oppose} کرتے ہیں۔

میر صابر علی بلوچ ہے

جانب والا میں اس کی خلافت کروں گا۔

میر فادرکش بلوچ ہے۔ سڑا پیکرا یہ سالمدار سے بوجستان میں دریش ہے
مارے بوجستان میں کسی جگہ بھی بارش نہیں ہوتی ہے۔ سکان میں خارج عرض کسی جگہ بھی بارش نہیں ہوتی
ہے۔

سرٹا پیکر ہے۔ اب تو اس کی خلافت ہو چکی ہے۔ لہذا شہزادی صاحب اپنی
نفر پر شروع کریں۔

میر شاہ لوازخان شاہزادی ہے۔ جناب والا! میرا اعتراض صرف بیٹھ
کر قدر کے علاقوں کے لئے ہے۔ یعنی صرف دریں پر مالیہ ابیانہ صفات ہونا چاہیے۔ بلکہ اس پر فہول
کامیڈی کرے کر دہاں بر بادی ہوتی ہے۔ جناب والا! بوجستان کے علاقوں اسٹہ مدد میں ہر سال شالی کی
پیسہ دار ۲۵ ہزار روپے کے کر ۴۰ ہزار روپے ہوتی ہے۔ مگر اس سال فصلات کو نقصان ہو سکتا ہے
کے نقصان کا جوانہ اندازہ لگایا گیا ہے۔ اس کے مطابق پیسہ دار ۱۵ ہزار روپے لے کر ۲۰ ہزار روپے
کم ہو گی۔ یعنی فصل کی اس کمی کی یعنی ۱۵ سے ۲۰ ہزار روپے جس کی مالیت دکروڑ روپے تھی ہے۔ کا نقصان
پہلے صوبیہ بوجستان کو ہو گا۔ جوئی طور پر اس سے ۲۵ ہزار روپے کا اضافہ نکالا جائے۔ تو وہ پانچ
 لاکھ روپے ہو گا۔ جو کہ بوجستان کے مغلوک الحال لوگوں کی خواہ کے لئے کافی ہے۔ جناب والا! میں ملتا
ہوں کہ نقصان تو پانچ لاکھ کی وجہ سے ہو گا۔ لیکن بعد میں فصلات کو کرم نہ پڑتا۔ اس کی خلافت

ایک ضروری چیز تھی۔ جس پر فوری تلاوی پر توجہ نہیں دی گئی۔ جس طرح متعدد والوں نے کیا۔ اور اس نفغان سے پچ گئے۔ میں کیا یہاں کیا رہتا ہے؟ چار سے صوبے۔ ملکہ دامت جو کہ صوبہ میں جس شدید مارے چل رہا ہے۔ اس کی کوئی شاخ Agriculture تکوئی Horticulture بھی الگ ایزی نہیں آتی۔ میں زیست سے فکر ہیں۔ کوئی پرانی حال نہیں۔ مددجہ نہیں ہے۔ نہ ہوں۔ چھپر کی گئی ہے۔ درستی بات یہ ہے کہ کیر خانہ پر میں اس سال پانی نہیں آیا۔ جس کی سزا اب کے اب پاشی کے مکمل ہی وجہ سے ہے۔ ان کی طرف سے نصیر اباد کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ اس لئے میں مرنے کا کار ان حکومت کی غفلت کی وجہ سے آج یہ نفغان غلط ہوا ہے۔ اگر اس کی تلافی نہ کی گئی یعنی گورنمنٹ کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ ان علاقوں میں جو بھی نفغان ہوا ہے۔ اس کا مالیہ، آبیانہ اور نرمی قرض جو کہ دہان کے زمینداروں نے کھا دالتے کے لئے حاصل کیا ہے۔ سعات کیا جائے۔ جیسے اس وقت گندم کی کاشت ہے۔

فصل تباہ ہو گیا ہے۔ میں کی مکمل تراحت نے کچھ نہیں کیا۔ پندرہ دن اگر اس میں بھی دوائی زچھر کی گئی اور پانی بھی نہ کیا۔ تو گندم کی فصل کا بھی بھی خشن ہو گا۔ تو میں مرنے کا کیری قرار دلو چاہے۔ نفغان دکروڑ کا ہوا ہے۔ پانچ لاکھوں چاروں کا نفغان ہوا ہے۔ تو سیری گذارش ہے کہ زمینداروں اور کاشت کاروں کا آبیانہ اور مالیہ معاف نہ رہا جاوے۔

مرصد ریاستی ملبوح

— سڑا سپریکر اسٹاہیانی صاحب نے جو قرارداد پیش کی ہے۔ وہ بھیت مہزوں اور بھی ہے۔ لیکن میں نے اور کامن افت اس بنادر کی کفضلات کا تقدیم کیا ہے۔ مختلف دوختات کی بنادر پر ہوا ہے۔ کہیں پر بارش کی کمی کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے کہیں پر جیسا کہ اپنے نے فرطاباہرگاہی زبرد سے ہوا۔ تو حباب والا! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ نفغان صرف کیر خانہ میں ہیں ہوا۔ بلکہ وہ سے بوجھستان میں ہوا ہے۔ جس کہتا ہوں کہ یہ آبیانہ اور مالیہ اس صوبے کے تمام غریب لوگوں کو سمات کیا جائے۔ اس لئے کہ نفغان بوجھیم ہوا ہے۔ اس ملک کو صحن کیر خانہ کی حدود نہ کیا چاہئے بلکہ حکومت ایسا انداز کرے۔ اور اس طریقہ پر سچے کر بوجھستان کے غریب لوگ اس سے ٹیکن یا بہر جائیں۔ اور سب کے نفغان کی تلافی ہو سکے۔

وزیر آپ کا شیوه

جذب اسپیکر احمدار سے معمز تر کرنے نے اپنی قرار داد اس ایوان میں پہنچ لیا میں اس قرار داد کی مخالفت کرتا ہوں۔ یونہانہ جس قدر بھی لفظان ہڑا ہے۔ وہ بارش کے نزدیک ہوئے یعنی خوف سالا کی وجہ سے ہڑا ہے۔ یہ بات دیگر اراکین اسمبلی میں بھی بھی ہے۔ اور پھر ایسی ہوا جو چل رہا ہے اس کی بھی وجہ ہے۔ بہر حال جو کچھ بھاری اکمل فی اور اخراجات ہیں۔ ہم نے اس کے مطابق ہی اقدام کرنا ہے۔ جہاں تک مایہ اور اپیلانہ کا متعلق ہے یہ مرکزی حکومت کا اس ملے ہے ہم مرکز سے پوچھیں گے کہ کیاں تک ہم آپ کی امداد کر سکتے ہیں۔ پھر اس کے بعد زرعی قرضے کی معااف کا ذکر آیا۔ سیکن اس صحن میں بچے ہی پھر کہنا پڑتا ہے۔ کہ یہ بھی مرکزی حکومت کا معاملہ ہے۔ یہ مرکز کا دربیہ ہے وہ ہم معاف نہیں کر سکتے۔ بہر حال الحمد للہ۔ — (interruption)

مشیر نواز خان شاہیانی

— کیا وزیر صاحب الحمد للہ اس نے بحث پر کم کرنا کرے۔

وزیر آپ کا شیوه

— وہ تو میں نے اس نے کہا کہ ہیں اس سال امید ہے کہ فصل الجمیل گی اس سال پیداوار میٹھا ہزار ٹوں ہے۔

مسٹر اسپیکر

— شاہیانی صاحب! آپ ہاؤس کے وقار کو ختم نہ کریں۔ اگر وزیر صاحب نے الحمد للہ کہہ دیا ہے تو کوئی بُری بات نہیں۔

وزیر آپ کا شیوه

— تو جذب والا امیں نے اس کے متعلق پہلے بھی کہا ہے کہ نصیلت کو لفظان کی وجہ کی بناد پر ہوتا ہے۔ تو میں اس قرار داد کی مخالفت کرتا ہوں۔ جامِ صاحب نے بھی فرمایا تھا کہ ہرگزی کا لفظان ہوتا ہے۔ تو حکومت میزدھ اس کی طرف توجہ دے گئی۔

لیکن ہر اس سبب نہ کسی بھی پرے نقصان کی لپیٹ میں کیا ہے۔ تو حضوری ہو گیا ہے اگر اس بنا پر
چور دک ہمیں مجھے تو اتنا فتنہ ان کی بات کو سُنا جائے گا۔ باقی سڑا احمد لاکھ کی معافی آبیانہ اور مالیانہ
پر دہ میرے خیال میں نہیں ہوتی چاہیے۔ (اس مرحلہ پر قائد الیوان اپنی انشتت سے کھڑے ہوئے)

ستر اسیکر ۷

جام صاحب آپ فخریات کریں گے تو ایک بجے احتمال ہے۔

وقتِ ایوان ۸

جناب والا! جہاں تک اس قرارداد کا تسلیم ہے۔ میں پسے بھی کہہ چکا
ہوں اور اگر اس کے اصلی الفاظ کو دیکھا جائے تو اس میں یہ کہا گیا ہے کہ یہ ایوان صوبائی حکومت سے
سفری شکریت کے چونکہ اس سال کیری تحریر پڑھیڈر جیں پاپی نہ ملنے کی وجہ سے فصلات کو نقصان پہنچاتے، لہذا
مالیانہ اور آبیانہ جیسی مالی دی جائے لیکن یہ بات کافی صاف طور پر ایوان میں بتلا دی گئی تھا ہے کہ سب
سے بیند و چونکل ساہ ہے جبکہ وجہ سے فصلات کو نقصان پہنچاتے ہے۔ فرم صرف ایک مدد علاقوہ بکھر پرے علاجے کے مئے
غزر کر رہے ہیں۔ ہم نے صوبہ کے تمام ڈپٹی کشندوں کو کہا ہے کہ وہ تمام آفیسریات کا جائزہ میں اور
روپرٹ کریں تو جناب والا! میں اس ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہم اس سال مئے پر صحیح طور پر غزر کی
گئے اور جو فصلات کو نقصان پردازی کی مالیانہ اور آبیانہ کی مالی کے متعلق سوچیں گے۔

ستر اسیکر ۹

اب میں سوال ہوس کے سامنے رکھتا ہوں مستدار دادی ہے

کہ:-
یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ چونکہ اس سال کیری تحریر پر فیدر
کے زمینداروں کو پانی نہ ملنے کی وجہ سے فصلات کو نقصان پہنچا ہے اس لئے اس ملکتے کے ذمہ دوں
کو بالیہ اور آبیانہ وغیرہ معاف کر دیا جائے۔ جو اس کے حق میں ہوں اپنی انشتوں سے کھڑے
ہو جائیں۔

(مستدار داد نام منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر

— کہہ ہاؤں کی کاروں پر بارہ نجی شام تک کے لئے مسلمانی کی جاتی ہے۔

(ماڈل کا سعلہ بارہ بجیکر پہاڑت بعد دھنہر پر بارہ نجی شام تک کے لئے
کہ عجی)

(ہاؤں کی کاروں والی سر بارہ چار بلکہ دس منٹ پر نزیر صدارت سردار محمد خان بالوزیر
صاحب اسپیکر شروع ہوئی) —

مسٹر اسپیکر

— اب مس فضیلہ عالیانی کی پیش کردہ حریکِ التواہ پر بحث ہوگی۔
اس سلسلہ میں پہلے ہم اپنے واقعی کردہ مس فضیلہ عالیانی اور دوسرے مشقہ کے لئے کاموں کا درج کرنا۔
مشقہ ہے اور باقہ لوگوں کے لئے پیداہ پیداہ منٹ۔ مس فضیلہ عالیانی شروع ہو گیں۔

مس فضیلہ عالیانی

جوں آپ نے ہمیزی حریکِ التواہ پر دی تھی۔ اور اپنے ساقیوں کی جہنوں نے میسا تھدیا
میں ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ایک بھیں ایسا موقع دیا جی کہ بوجھستان کے انہیں دوں
کے ساتھ جو بے الخافی ہو رہی ہے۔ تو ہم اسی اسلی کے نکور پر اس کو زیر بحث لائیں گے۔ میں
قائد ایوان سے پوری طرح اتفاق کرنی ہوں۔ اس صوبے میں ایسے خاصروں یو اس علک کو قوت
کا کوشش کر رہے ہیں یا اس صوبے کو قوت لئی کو کوشش کر رہے ہیں۔ تمہاری سے
یہ کوشش کرنے کے لئے ان کو پورے طریقے سے مزراہی جائے۔ اس کے باوجود بوجھستان کے عوام
کی سوچنے پر بھروسہ کی ہے۔ میں کوئی آبادی کو مختلف طریقوں سے پر اسیں اور پر لیٹن کرنے کی کوشش
کی جا رہی ہے۔ تاکہ وہ بھاگ جائیں۔ لیکن جناب والا! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت اس
غلط افہمی میں نہ رہے۔ بوجھستان کے عوام جو صدوں سے یہاں آباد ہیں وہ ہمیں رہیں گے اشکار اللہ
ہماری ایکسریاں ہیں گی۔ جناب والا! جہاں تک اس کوشش کا تعلق ہے اس میزراہیوں میں پہلے
جن ایک دوسری ہیں کوچی ہوں۔ کچھ عرصہ قبل یعنی جب اسلی کا اجلاس ہوا تھا۔ میں نے اس

ہبھت کے ساتھ ہے دلی نا اضافی کا ذکر کیا تھا۔ اور حکومت کی توجہ اس طرف مکمل تھی اور جذب جامِ صاحب
اوستھنہ فریضے یعنی دلخواہ تکار ان انجینئروں کے ساتھ اضاف کیا جائے گا۔
جناب اسیکر اہم سلوک بلوچستان کے انجینئروں کے ساتھ کیا جاہر ہے۔ وہ اضافات
سلیک نہیں ہے۔ جناب والا! حکومت اگر سوالات میں سرو سائز رولز کو پاٹھال کر کے انہوں
کو خالکہ پہنچا رہی ہے۔ جن پر قوانین اور شرائط معاذت پورے نہیں ہوتے۔ میں اور بلوچستان
کی حکومت یہ سچے پر بجہ رہیں کہ اس طرح حکومت کے کاروں کو اپنے ہاتھ میں لینا کہاں تک جائز
ہے۔ یہ کہاں کا اضاف ہے کہ ہمارے بلوچستان کے انجینئروں کے تاثق نا اضافی ہو رہا ہے
جو جذب و نلا! اس کا نتیجہ سونئے حادث کی بدتری کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ بلکہ اسن وامان جی
خل پڑنے کو جرم تھی ہیں۔

Leader of the House: Sir, is the honourable member relevant?

Mr. Speaker : Yes, she is relevant.

(interruption)

مسٹر فضیلہ عالیانی : جناب والا! اس نے حکومت ہر صوبے میں ناکام
ہو چکا ہے اس نے موجودہ اخبارات اور لشڑا شاعت کے ذریعے پرده ڈالنے کی کوشش کی جا رہی
ہے۔ مجھے پورا اسلام ہے کہ موجودہ حکومت اس صوبے میں ناکام ہو چکی ہے۔ جناب والا! اہمیان
کے حوالہ یہ سوچ رہے ہیں کہ آج ہمک انجینئروں کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ تجارتی بیانوں پر ہو
رہا ہے۔ بالآخر تجارتی بینید پر ہو رہا ہے۔ اسے تجارتی پیشہ سنادیا گیا ہے جیسے ہمارے سارے اصحاب
(حسن شاہ صاحب) نے کہا تھا کہ ہم جو خادمِ قوم ہیں۔ حمام کی خدمت کریں اور اپنے لئے ذریعہ
علیکہ قوم کے لئے سوچیں تو یہی ہر رخص کرتی ہوں یہ ذاتی عزم اور ذاتی آہنی سے ہو گئی ہے۔ اس
کے انجینئروں کے لئے جو Qualified

لے ہر دروازہ بند کر دیا گی ہے جس سانچک کو خلافت یا ہمارے اجنبیوں کو نہیں
شئے درج جگہوں سے لے رہا ہے اگر جسی دوسری سائی صنعت کے میرزاں کے درجہ میں کوئی

جائب والا اسی طرح جیسا کہ انہیں نے پیورنیم پر بیٹھ کر اے۔ اس
علیے میں ایسی کافی پورتی سکتی ہوں کہ میں طبقہ سے ان کے ساتھ ناقصانی ہو گیا ہے۔ یعنی
جیسے اور میرزا کو ترقی دے کر ایں۔ ذمہ۔ اور بنایا جائے اور ایسے (unqualified) XEN^w
کو ترقی دے کر XEN^w بنایا جائے اور ایسے Superintending Engineers، X.E.N^w
بنایا جائے۔ جن کو پورتی سکتی ہوں تو جب وہاں کوئی اہم کام
بوجستان کے اجنبیوں کے ساتھ ۶۰ الف فتنہ نہیں ہے تو امر کیا ہے ।

Leader of the House : May I request, the Honourable member to
just quote one or two names of those persons ?

مس فضیلہ عالیانی :- جیسے کہ میرزا اسلاں نے کہا ہے کہ میں
کروں ۔

“According to the Rules 20 percent posts of Assistant Engineers
i.e. Sub Divisional Officers are to be filled in from amongst
overseers of the department on seniority/sitnees basis. In this way
against 60 posts of S.D. On 12 posts were to be filled in by promotion
of suitable overseers of the department and the remaining were
to be kept reserved for graduate engineers”.

Leader of the House:

It is not 60 percent but 80 percent.

Miss Fazila Aliani :—

It makes no difference, it is 80 percent.

جناب مالا! ایکن جن ۲۵ اور سیروں کو خل دیا گئے ان جسے پہلے اور سیروں
نام سنبھال لئے کریں بزرگ ۶۷۴۰۰ کے اکتوبر میں قانون دستخطے سے لئے گئے
نفرانداز کر دیا گیا ہے جو کس سے سینٹے۔۔۔۔۔ جناب مالا! اس سند
جس کا کارکن ہے؟

فتاویٰ الوان :— کیسی امر شخص کا نام پر پسکتا ہوں؟

Mir Sabir Ali Baluch : The name of the Officer must be mentioned here. Who is that man?

Miss Fazila Aliani : That is your responsibility.

You are in the Government. You people have given him the undue promotion. You should know who is being promoted and who is being given undue promotion.

Mir Sabir Ali Baluch : Miss Fazila you are denying.

Miss Fazila Aliani : I am not going to deny, but you are denying. After I finish my speech, you are welcome to answer me.
(interruptions)

جذب دا اگر شدہ دو سال سے ان لوگوں نے جس مکاری کے لئے جو مشکل
دریافت ہے۔ یہ نہیں مکاری کے لئے اس کے ان دو گھنٹوں میں بھی نہیں مکاری کے لئے
لیکن رکھ دیں۔

Sir, it is wondering 25 Overseers who have been promoted; for that no seniority and no qualifications were kept in view. Most of the promotions, most of those overseers who have been promoted were non-qualified and did not have any degree or diplomas in Engineering. May I again read these serials, 1, 2, 3, 4, 5, 6, 7 and 8. It means that 8 Overseers have been, unduly promoted. This is undue promotion which has been given to these Overseers.

قریب دا! جیسے کردار ہیں میں انہیں پڑھاؤں۔

"According to Rule, 10-(3) of B & R. Class I Services Rules, promotion to the rank of Overseer, is to be made from Assistant Engineers/Graduate Engineers". And no non-graduate can be promoted as an X.E.N. but unluckily, the Government has done so. Again in the promotion of these officers, a person having 17th position in the department has been promoted and posted as X.E.N. Later on there were other Engineers, who protested because this person was promoted who was given undue promotion. So the other officers in this department did protest too, and naturally, the Government had to accommodate them also, although there was no vacancy. The nine XENs, awaiting their posting orders against no vacancy at all. So that it what is going on in this Government, what is going on in this Province, I am afraid, that we are un lucky people. Before one unit, we were suffering, and after one-unit we are still suffering. More over so

مشکل پختہ - میں نہیں! آپ کی تقریر کو ایک دو صاحبوں
جنہیں پیکرے۔ (آزادی ہم کو رہے ہیں)

مشائیکر :- کپ کی بجھ تو اڑی ہے میکن ان کو رخصی
صاحب کی کہ جی نہیں کری۔
(ملاحظت)

مشفیع عالیانی :- جا ب دلا! اس کے باوجود کمزیکشن
کی تحقیق مکانت کر رہے ہیں۔ ان جگہ بوجھان کر کوئی ان کی سایانی ہے
S.D.O. کے علاوہ X.E.N. جوکہ ایک اور ایجین ایک اور ایجین
بزرگ ہے۔ Adhoc basis

"Recently who is being promoted as X.E.N. and posted at Kharan, and there is an other case too, of the similar nature. I would like to draw the attention of the House to Rule 10 (30) of B & R class I service, which has been adopted by the Government of Baluchistan only Graduate Assistant Engineers are to be promoted as XENs, but it is ignoring these rules, as the Government is doing so, ignoring Rules and Laws in this Province. Since Eight non-qualified Engineers have been promoted as X.E.Ns, I and government will be looking on this injustice. But you have this memorandum too. And I am sure you can look at their names and find out the truth (interruption)

I am not going to read out those names, because I am not interested in the names but interested in what is happening, what injustice is being done to the other qualified Engineers, who are not employed who are not finding any employment at all and these unqualified Engineers who do not hold a degree who do not hold a diploma and for your kind information they are on deputation they are being promoted as XENs.

(آڈیزی نام لی جائے نام لی جائے)

یہ سب کو سلوم ہے جذب سب کو سلوم ہے

Similarly, an other injustice and 4 posts of a Superintending Engineers have been sanctioned against XENs, and 4 XENs are going to be promoted as superintending Engineers. Again Sir, to the rules to which I am referring about, only qualified XENs, are to be promoted as S.E. and we have come to know, the Engineers of Baluchistan and the public of Baluchistan have come to know that some people, some XENs, who were promoted from SDOs as XENs and who are not qualified and who are on deputation are being promoted as superintending Engineers.

Leader of the House : (Point of order) Sir, I did not understand the word, "Some people", whether some officers from B & R or some people means any body.

Miss Fazila Ajiani : No, No. In Irrigation Department I pointed out that there are vacancies lying in Irrigation Department and these are not going to be filled in by the Government. May be, they are not finding some one who could be good for them.

(ساختہ)

مister Speaker — اپنے جواب کیا ہے اس کو move کریں۔
مسٹر فضیلہ عالیہ — کجا بدلانا چاہیا کہ اپنے مجدد کرنے میں کمیں اور دوں تریس اور دوں بولتی ہوں۔ اس حکمت کے دوڑیں جو ناظرانوں ہوں چاہیں۔ ان کو تاریخ اپنے اندھوں سے بیس کر جی ہے۔ خدا کے واسطے پاکستان کے واسطے اور پاکستان کے موامم کے لئے کبھی الفاظ کھینچ لے! یہاں سے سانچہ جو اپنے اپنے کو سوائی ماں نے کھلتے ہیں۔ اور موامم عوام چلاتے رہتے ہیں۔ کیا انہیں معلوم ہیں کہ صحیح عوایی ماں نے کون تھے اور میں

عزم کر دن جہاں پر عوامی مانندے نہیں ہوں گے تو وہ عوام کی بھی خدمت بھی نہیں کر سکتے۔ وہ عوام کے ساتھ اضافت بھی نہیں کر سکتے۔ جو لوگ عوام کے صحیح مانندے نہیں ہیں۔ وہ اپنے ملائے کے لوگوں کے اعہمات نہیں سمجھ سکتے۔ تو میں دربارہ بھی کہتا ہوں کہ جو شخص اپنے علاقہ کا صحیح مانندہ نہیں ہے وہ عوام کے ساتھی کیونکہ جان سکے گا۔ اس چیز کو آپ خود بھی اپنی ہیں سمجھتے ہوئے گے۔ تو میں عزم کرتی ہوں کہ ہم یاکستانی ہیں۔ اور ہم بوجتنافی ہیں۔ یہیں اس طبق کے ساتھ محبت ہے۔ اور رکاوٹ ہے۔ یہیں یہاں رہنا چاہئے ہیں اور پیرز شہری کی طبیرج سماں چاہئے ہیں۔ اس طبق حقہ زمینیت ہے، پاکستان کے لئے سرقریبانی دینے کے لئے تیار ہوں۔ اور ہم معزز شہری کی طرح رہنے کے لئے تیار ہیں۔ جیسا کہ گورنر صاحب نے بھی لکھا کہ ہر بوجتنافی شہری پاکستان کا دنیاوار پریشان مت سمجھے گا۔ یہاں کے لوگوں کو آئے دن کیوں گرفتار کیا جا رہا ہے۔ کیا ان افراد کو کوئی ہمیں سمجھتے ہیں اس لئے ہیں کہ یہاں کی جو لوگوں کا آبادی ہے۔ یہاں کے جو صحیح مانندے ہیں۔ ان کو پکڑ کر جیلوں میں پندرہیں۔ یا آپ ان کو مجبور کر دیں کہ وہ علاج چھوڑ کر جانے جاؤ۔ اور پھر دوسرے صوبوں سے پہنس یا فیڈرل سکیورٹی فورسز یہاں منگوا کر یہاں کی اکثریت کو سکم کرنا چاہتے ہیں۔ اور جب آئندہ المیکشن ہوں گے وہ سوچتے ہیں کہ ان کا نیچہ PPP کے ہاتھ میں پورا گز نہیں جناب بوجتنافی کی موجودہ آبادی سے ان کی یہ توقع پوری ہے تو انظر نہیں آتی۔

وقتِ امدالوان :- سنا ہے آپ بھی PPP میں شامل ہو رہی ہیں۔

مسر فضیلہ عالیانی :-

آپ بھی اس طرف آجائیے گا۔ جناب والا!

خنثیٰ یہ کہ آپ یہاں کے لوگوں کے ساتھ اضافت کیجیے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ یہاں کے لوگوں کے ساتھ آپ کی ہمدردی ہے تو چہر آپ اضافت کیجیے۔ Qualified Engineers Employment ہیں وہی جارہی ہے۔ اور مسلم نہیں کہ ان کے پورے ہیں۔ ان کو

والدین نے ان کو اس صفت سے پڑھایا ہے اور اب نتیجہ یہ ہے کہ ان کو فرمانی نہیں ملی بیساکہ انہوں نے فرمایا (م)
پڑھنے والے جانشیں تو میں ان **Qualified Engineers** کے نام جن کو آپ **accommodate** کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے پڑھ دیتی ہوں۔ سٹر منظہر اقبال، سٹر علام سرور، سٹر محمد نعیم، سٹر محمد اکبر ستر
علام عثمان باہری، سٹر عبدالحید، سٹر بشیر بھٹی، سٹر علی احمد، سٹر عبدالقدار، سٹر خدا داد، سٹر سفیلند
سٹر علی حسین، سٹر عبدالرؤوف، سٹر علی حسین، سٹر عبدالودود، سٹر نعیم اختر، سٹر عبدالجبار، سٹر عیسیٰ جلی
تو جناب والا! یہ سب آپ کے بوجستان کے بنی اسرائیل ہیں۔

وقتِ مددِ الوان :-

(What are their qualifications?

مسنون فضیلہ عالیہ

They are qualified

یہ سب بوجستان کے بنی اسرائیل ہیں۔ کچھ کو Employment نہیں دی جاتی ہے۔ اور حکومت روزیہ
بیرونی چیلنج ہے کہ تم لے بیروزگاری کا مسئلہ طے کر لیا ہے۔ اور جہاں تک پوسٹوں کا تعلق ہے
حکومت ان لوگوں کو دیتا ہے۔ کچھ سے اس کے اپنے مقاصد پورے ہو سکیں۔ ان کو غلط ترقیات
اور appointments دے کر خوش کر دیں ہے بنیاب والا اہم نے بوجستان کے
لئے اس لئے افریقی سین دی۔ اس لئے جدوجہد نہیں کیا کہ آپ اس کے ساتھ یا اس کے مقابلہ میں موام
کے ساتھ جو کہ ماضی میں مالی ارتقیلی محااظ سے پہنچا رہے ہیں They have been backward
کے ساتھ بے انصافی کی جائے۔ اب جناب والا ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ وہ پہلے ہی پہنچا
تھے ان کو آپ مزید پہنچانے کی کوشش نہ کیجئے۔ اس وقت جو سلوک آپ بوجستان کے موام
کے ساتھ کر رہے ہیں وہ درست نہیں لیکن میں جانتی ہوں کہ بوجستان کے موام اب اتنے بھی سارہ
نہیں ہیں کردار آپ کی باقول کو نہ سمجھیں الگ آج ان کے صحیح نمائندے ہیں ہر تے توجہ بے انصافی
ان کے ساتھ ہو رہی ہے وہ کبھی نہ ہوتی۔

وزیر اعلیٰ :- ہمیر جیر -

مسن فضیلہ عالیہ ایمنی

تو جناب والا! محسن بھر سے کئے کام قصد ہے ہے کہ
میں محسن نکتہ چینی رنگ کی خرض سے بہیں کہ رہی اس نے نکتہ چینی نہیں کر رہی۔ کہ میں مختلف ہوں
نہیں پر خرض نہیں چاہے کوئی بھی کسی پارٹی سے تسلیخ رکھتا ہو اگر وہ صیغہ طریقہ سے الفاظ کرے
اوہ کام کرے تو وہ ہماری سر آنکھوں پر لسیکیں اگر وہ یہ سمجھیں اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ میں ان کو
کرتی ہوں انہیں mislead Criticize کرتی ہوں یا ان پر کوئی الزام لگائیں ہوں
کوئی غلط ہے میں نے بھی انہیں نہیں کہا کہ وہ کوئی destructive Role رہا ہے کہ میں اپنے سابقوں کو مجبور کروں
قدت ہے اس اصلی میں میرا بھی مبہیتہ ہے Constitutional path اور تغیری راستہ اختیار کریں اس سے صرف ان کو بھی انہیں
یکلے جیسی نمائہ پہنچے گا۔ مجھے بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہمدردی ہے اسی طور پر ان کو کسی
ہر فوج اسی تک یہ کہنا کہ جناب والا! اسلام علاقے کے لوگ غذاؤ ہیں ان کو
تیہ گئیں! الگروہ Criminals ہیں قوانین کو پہنانی پر جڑھاد دیجئے میکن کوئی خلاف
طریقہ اختیار نہ کیا جائے جو طریقہ ہو طور مریتیہ درانے کے ہیں ہم ان سے اٹا، اللہ گھبرائیں
گے نہیں۔

وقت المذاوالان Hear Hear

مسن فضیلہ عالیہ ایمنی : - آپ اگر ہمیں نکانا چاہیں تو بیک کوشش کریں
میکن یہ آپ کی غلط فہمی ہے اور آپ اس کو دل ددمان سے نکالی دیجئے گا کہ آپ بھی ان
کے عوام کو تکلیف ہمپاکر ان کو مجبور کریں کہ وہ ملک چھوڑ دیں۔ وہ نکالیف برداشت کر رہے
ہیں اس لئے وہ ملک چھوڑ دیں گے۔ یہ آپ کی غلط فہمی ہے۔

فتاہِ الیوان

یہ ہمارے علمیں اضافہ کر رہی ہیں۔

مسٹر اسپلیکر نور آپ کے بیانی صرف ۵ منٹ باقی ہیں۔

مسٹر فضیلہ عالیانی

— جناب والا! چاہے آپ بوجستان کے عوام کو کسی طریقہ سے تکلیف نہیں ہے۔ لیکن انشا اللہ وہ نہیں رہیں گے ہم جی بندار ایسے شخص کو کہہ سکتے ہیں جو صیغہ طریقہ سے اس مذک کے لئے کام نہیں کر سے گا۔ جو صیغہ طریقہ سے یہاں کے عوام کے ساتھ الفضات نہیں کر سے گا۔ اور جو یہاں کے عوامی مذاہدوں کو تکلیف دینے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کی کرسیوں پر خود قابلیق ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ تو جناب والا! یہاں کے عوام کے ساتھ الفضات بکھرے گا۔ میری طرف بھاگے کہ خدا را آپ اس طبقے کے ساتھ الفضات بکھرے گا۔ جیسا کہ آپ نے کہا تھا کہ اس طبقے کے ساتھ الفضات ہو گا۔ تو آپ اس طبقے کے ساتھ الفضات بکھرے گا۔ شکریہ!

وزیرِ مالیت (مسٹر راغوٹ نجاشی ریسائی)

کہنا چاہتا ہوں اگر مجھے بیس منٹ دیں گے تو میں مشکور ہوں گا۔

مسٹر اسپلیکر — نصف گھنٹہ فریک کے لئے نصف گھنٹہ جواب دینے کے لئے تو آپ کو پندرہ منٹ دیجئے جائے ہیں۔

وزیر مالیت

:- جاپ والا میں اپ کے لوط سے اس ایوان کو بنا چاہتا ہوں
کہ میرے ختم Colleague اس طرف بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کی یاد وہانی کے طور پر بیکا
چاہتا ہوں کہ وزرار صاحبان نے آپ کو تسلی دلائی تھی کہ سب شیک کر دیا جائے گا۔ آپ کو متسل
ہوئی اور آپ بیٹھ گئے تو یہ یقین ہے کہ کوئی خوبی بات نہیں ہے۔ پھر آپ دوبارہ اس سلسلہ کو
لائی ہیں۔

مر فضیلہ عالیانی

:- پرانی افت ارڈر۔ جب میں نے پہلی بار اس
سلسلہ کو اٹھایا تھا۔ تو جناب والا میں نے ۱۴ افسران کا ذکر کیا تھا۔ جس کو ناجائز طور پر
ملی تھیں Promotions

وزیر مالیت

:- کو revert کر دیا۔ حکومت نے اپنے
ذکری۔ وزیر سے کام میں تیر متعلق صاحب بچ پر گئے ہیں۔ جب دو اپنے
تو آپ کو ایک ایک بات کا جواب دیتے گئے۔ بنے یقین ہے کہ جب وہ بھائے داپس آئیں تو
وہ زیادہ بہتر طریقے سے ان کے الزامات کا جواب دیں گے۔ وہ ایسے تھوڑے ہیں۔ جنہوں نے بے اخافی
سے کام نہیں لیا وہ تسلیم کے وزیر ہیں۔ انہوں نے آج چک جو کچھ کیا ہے، صحیح بنیادوں پر سچھ کر کیا ہو گا۔
یقیناً صرف رولز بھی ہوتے ہیں۔ لیکن منظر کا پتار Discretion بھی ہوتا ہے۔ جو انجینئرنگ
ہوں، لاٹن ہوں، ایماندار ہوں، وفادار ہوں، ان کو انہوں نے رکھا ہو گا۔ لیکن میں آپ کو یہ یقین
دلادوں کے انہوں نے بھی ان کو رکھا ہو گا۔ جو یقیناً انجینئرنگ کے برادر ہوں گے۔ اب بات لوگ اور نان بولا کر
ہے یہاں جو بھی انجینئرنگ ہیں میں سمجھتا ہوں ان کو اخلاق کرکھا گیا ہے۔ ان کی تسلیم اس کے معیار
پر پوری اُرتقی ہے ہماری ہر ہزار نمبر نے انجینئرنگ کو سیاست کے ساقطہ مکس کر دیا ہے۔ انہیں یہ شہر کو
چاہئی تھا۔ ملازموں کا سیاست کے ساقطہ کو تسلیم نہیں۔ حزب اختلاف کو میرے ارکان کا یہ کام

خواکر دہ آبلیں آیں اور ہر ملکہ پر اور خاص طور پر اس ملکہ پر ہیں مشورہ دین۔ تاکہ وہ ایسا نہیں کرتے جب وہ انتشار کی کرسیوں پر تھے سب کچھ کر سکتے۔ آئتے بھی تھے جب سے ان کا دور ختم ہوا ہے لے سو بے کے کاموں میں دلپیٹا ختم کر دی۔ وہ اپنے حلقہ کے عوام کے احساسات بھی ہیں نہیں بتاتے اب ان کو اپنی ذات سے دلپیٹا ہے۔

سر فضیلہ عالیانی

— ان کو اپنی ذہن پریشانی ہے

ڈنیر مالیت

— میں آپ کو یاد دلاتا ہوں

سر ٹاسپیکر

— آپ کے صرف پانچ منٹ باقی رہ گئے ہیں ۔

ڈنیر مالیت

— بہتر ہاں ! تو میں یہ سرمن کر رہا تھا۔ کریمیا اس میں ایسا نہیں کی کسی خاص کام کے لئے سرمن کی کی کو ترقی دی۔ میں آپ کو لیفین دلاتا ہوں کہ اگر کسی کے ساتھ ایسا کر جائی ہے اور ایسی بات ہے تو اس کے لئے فکر کو بدلا دیں ریکارڈشن ہیں۔ جو فکر بیرقا کرتا ہے وہی اضاف کرتا ہے۔ عدالتیں ہیں اگر کسی کے ساتھ زیادتی ہو تو ہے تو

سر فضیلہ عالیانی

— آپ اونٹ آٹ آرڈر، آپ نے تو پہلے سیشن ہی سرو سڑی ہوئی جل کو پاس کر کے یعنی بھیں لیا ہے۔ کر دہ صد التوں بک جائیں ۔

وزیر صالیحات ۔ سرہ مسٹر پیونل بل اگر پاس ہو گواہے تو اس کے مطابق سپیشل ٹریبونل قائم ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ صرف عدالتون تک رسانی کی جائے۔ میں سمجھتے ہوں کہ آئین نافذ ہے اگر کسی کے ساتھ زیادتی ہوئی تو وہ عدالت میں حاصل کا ہے ہمارا آئین ہے جس میں تحفظ دیا گیا ہے۔

میں سمجھتے ہوں کہ آپ سید جی راہ پر ہیں۔ اسیں میں اپنی رائے کا انہمار کرتے ہیں۔ اس لئے آپ اپنے ساتھیوں کو کہیں اور ان کو بھائی کو دوہ بھی آیں اور مسلکوں پر ہماری رخفاش کریں۔ علام نے اپنے دوٹ انہیں اس لئے دیئے کہ وہ اسیں آئیں اور اپنی رائے کا انہمار کریں۔ یہ تو زیادتی ہے کہ آپ سب کا طرف سے بولیں؟

سر فضیلہ عالیبانی ۔ یہ بولنا میں اپنے لے افرز سمجھتی ہوں۔

وزیر مالیت ۔ یہ ری ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں آپ ان کو کہیں۔ ان سے پوچھیں اور ان سے کام لیں میں سمجھتا ہوں کہ اس ایوان میں نیڈر آمت دیا اہم ذیشن آپ ہما کو ہو جائے گا۔ اس لئے میں آپ کو بارک باد دیتا ہوں لیکن یہ خود رکھوں گا کہ آپ حدیبات میں آجاتی ہیں اور صبح معنوں میں خاندگی کی بجائے آپ صرف تقریر برائے تقریر کرتی ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ آپ تعمیری کام کریں۔ جو کچھ ہے صبح طبقہ پر ہو۔ کہا کہیں ہم آپ وگوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ اس تحریک کے موقع پر میں ہم نے آپ کا ساتھ دیا۔ اور اسے بحث کے لئے پہنچ کرنے کا موقع دیا۔ اس لئے آپ کو بھی حق ادا کرنے پا چاہئے میں آپ کو یقین دلاؤں کہ اس حکومت کے ۷۰٪ فیصدی کام صبح ہوتے ہیں۔ شاید ایک فیصدی اور صادر ہو سکتا ہے۔ میں اپنی مسند زرکن سے گزارش کرتا ہوں اور ان سے یہ کہتا ہوں کہ ۶۰٪ میں ضروری سیکی یہ تحریک بھی نہیں ہے۔ انجینئروں کے ساتھ کوئی ایسی بے الخلاف نہیں ہو سکتے ہے۔ اور اگر چہ لمحیں کل دفعہ سے کچھ ہو سکتے ہیں تو اسے دوڑ کرے کی کاشش کریں گے ان مالٹے۔

ان کی حکومت کے زمانے میں ان کی حکومت نے سیاست کو انجینئرنگ کے ساتھ
بنکس کی بھاگی طرح یاد ہے جس وقت ان کی حکومت تھی اور جہاں میں رہتا تھا اور میرے اس پاس
انجینئرنگ رہتے تھے تو وہاں پر طلباء آیا کرتے تھے۔ میں بھاگتا کہ یہ بھریں مجھ پر عذر کرنے تو نہیں کرتے؟
مسلک کو پڑھ لے چلا کر یہ طلباء ہوس دہاک پر انجینئرنگ سے چندہ لینے آگئے تھے اور فی انجینئرنگ پائچ ہزار روپے
چندہ مقرر کیا تھا۔ دراصل ان کی عادتیں پہلے ہی سے حزب ہیں۔

(راوازیں شرم۔ شرم)

پرانک اب یہ چندہ بند ہو گیا ہے اور تم ان کے نقش قدم پر نہیں چلتے اس لئے اب یہ
شور ہے میکن اٹھینا رکھئے کہ ہم انجینئرنگ کو Corrupt کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔
اگر اپ صبر سے کام لیتیں اور کچھ انتظار کرتیں کوئی مالکی صاحب بھی سے جب ہاتے Colleague داپس
آجاتے۔ تو وہ اپنی طرح آپ کو اس بات کا جواب دیتے اور یہاں آپ کی تشقی ہو جاتی رہیں میں اپ کو
یقین رکھتا ہوں کہ تشقی لوکی اور نان لوکی کی تباہ پر نہیں ہوتی۔

(ایک اکاراز۔ بوجستانی اور نان بوجستانی)

بوجستانی اور نان بوجستانی پر میں سمجھتا ہوں کہ یہاں پر جو بھی بھروسی ہو رہا ہے اتنے سینیاریو
کے درمیان ترقی دی لگتا ہوگی۔ اس سلے میں سمجھتا ہوں کہ میری مسند نہیں بلکہ سن جو باقیں لوکی اور نان لوکی
کے بارے میں کہتا ہے۔ دراصل ان کا مقصد Non-qualified اور Qualified۔ اور
کچھ کھا ہوگا۔ یعنی جذبات میں اگر انہوں نے اس طرح کہا دیا۔
(سداد خلعت)

میں سمجھتا ہوں کہ بوجستان کے لوگ خان اور میر ہو سکتے ہیں مگر نہیں ہر کسکے لیکن
مسند بھرے نے اپنی لست میں جو نام پڑھ کر سنائے وہ تمام سڑھے شروع ہوتے ہیں۔
انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ لوگ کس ضلعے اور کس قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا فرض تھا کہ وہ پوری بھارت
تاقیں اس وقت انہوں نے صحیح رہنے کی نہیں کی۔

مسنون فضیلہ عالیہ اُن

۔ بھی کون ہیں ۹

وزیر مالیات ۔

سندھ میں بھی بھی ہیں۔ نواب شاہ۔ جنکب آباد۔ چناب میں

بھی بھی ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ میں پر ٹلکہ اشناہ ہو رہا ہے ہیں یہاں تک کہا کہ لوگ باہر سے بھوکلے کے بوجہستان کی اکثریت کو انتہیت میں بدل جا رہا ہے مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ کیا آپ حواس کے خانہ ہیں۔ اگر آپ حواس سے ایسی غلط بات کریں تو پھر حواس کیا باور کریں گے؟ یہ موقع ایسا نہیں ہے الگ ہمارے لوگ قابل ہیں تو یہم بوجہستان کے حواس کو یہ حقوق کیوں نہیں دیں گے۔ کیا میں بوجہستانی نہیں ہوں کیا حام صاحب بوجہستانی نہیں ہیں۔ کیا یہم بوجہستان کی خدمت نہیں کرنا چاہتے۔ ہم سب بوجہستانی ہیں۔ ہم سب کو بوجہستان کے حواس کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ جیسے آپ کہے ۔۔۔ آج آپ کے ساتھ ہیں۔

یہاں پر آپ کے ساتھ ہوتے ۔۔۔ تو آپ کے ساتھ اس بحث میں حصہ لیتے۔

رس فضیلہ عالیانی ۔

ڈاکٹر توجیل میں ہیں۔

وزیر مالیت ۔

جیسے انہوں نے کہا ہے اپنے کو دار کی وجہ سے جیں نہیں۔ نہاں کام نہ کریں کہ جیں میں جائیں۔ آپ کے وجود میں لیڈر بھی صاحبِ توجیل میں نہیں۔ نواب نادہ شیر میں نہیں۔ شہزادہ مسیداں کریم صاحب جیں نہیں ہیں۔ اگر ان کو بوجہستان کے حواس کے ساتھ دیکھا ہو تو وہ یہاں موجود ہوتے اور آپ کو ایکسے نہ ہوتے دیتے۔

مرٹر سیکر ۔

اب میر قاری بخش بولیں گے۔

میر قادری خیش ملبوح ۔

میرے خیال میں نہ تو وہ اس کو سمجھیں ہیں نہ کسی دیگر اصحاب نے اسے پوری طرح سے سمجھا۔ دو صد الخوارز نے اپنی approach ایک انسان، ذکر، مکار، راثر، اسماں، اور ایک انسان۔

قریب الموارک صورت میں اس بھائیں پیش کر دیا۔ اور کہ وجہ سے اس قریب پر محبت کی منتظری
بھی مل گئی۔ اس لانکہ اس کا اصل مقصد ہے تھا کہ جو چستان کے^{۶۹}

مس فضیلہ عالیانی :- جناب کافند سے پڑھ رہے ہیں۔

میرقا درخشن بلوچ

— میں صرف پولنڈ دیکھ رہا ہوں۔ میں فضیلہ عالیانی صاحب
نے ہذا یادا انجینئروں کی بات کی ہے ان کے نئے ہم نے بھی کوشش کی ہے اُن کو ذکری بھی مل جاتی
گر مصیبت یہ ہے کہ انجینئر صرف ہی اینڈ اگر یا پھی ڈبلیو ڈی میں جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے پر فصل
کیا ہوا ہے کیونکہ اس ملکے میں کمیشن زیادہ ہے وہ اس کمیشن کی خاطر دسری جگہ ذکری بھی نہیں کرتے
اگر وہ ذکری کے لئے کوشش کرتے تو یقیناً انہیں ذکری مل جاتی مگر مشکل یہ ہے کہ وہ بی اینڈ اگر کے سوا
کہیں دسری جگہ نہیں جانا چاہتے۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ اب بھی ملکہ آبہاشی میں انجینئروں کی جگہ
خالی پڑی ہوئی ہیں۔ لیکن وہ دہاں جلنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اپنے آپ کو یہ نوجوان انسن کہتے
ہیں لیکن یہ بھی اتفاق ہی خراب ہیں کہ جتنے دیگر لوگ ذہنی طور پر خراب ہیں۔ اگر وہ سنجیدگی سے
خلافت مصالن کرنے کی کوشش کرتے تو انہیں یقیناً ذکری مل جاتی۔

دسری بات یہ ہے کہ دوسرے صوبوں سے سندھ۔ پنجاب۔ سرحد کے لوگ اب
بھی کافی تعلوں میں بی اینڈ اگر میں موجود ہیں۔ ہم نے ہمہ بھی کوشش کی العاب بھا کر رہے ہیں۔
کہ ان لوگوں کو اپنے صوبوں میں صحیح طریقے سے والپس بیٹھ دیا جائے تاکہ ہمارے ان لوگوں کو روزگار
مہما ہو سکے۔ اور یہ سلاسل ہر سکے۔ میں فضیلہ عالیانی نے جو ایک میرقریب یافتہ انجینئر کے متعلق بات
کی ہے میں بھی اُن کو جانتا ہوں وہ واقعی اب بھی موجود ہے لیکن وہ نیپ کے زمانہ: X.E.N.
پڑا تھا۔

مس فضیلہ عالیانی :- دُاؤپ کے دوست ہیں۔

میر قادریش ملبوح :- نہ آپ کے بھی درست ہیں آپ کے درستوں کے بھی درست ہیں۔ میں نام بتا سکتا ہوں۔

مس فضیلہ عالیہ :- آپ نام لے لیں۔

فت اندروان :- آپ کو اجازت ہے نام لے لیں۔

میر قادریش ملبوح :- اور فضیلہ عالیہ میں آپ کو یقین سے بتلا دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے الخیر مدد سے گزر گئے ہیں۔ اور اگر ہماری طرف سے کرنے ہے تو میں جام صاحب کو بھی بتلا دیا چاہتا ہوں کہ اگر اس کا ساتھ باب نزکی گی تو ہم سب ہنام ہو گیں گے۔ اور انہیں روکا جائے درخواست ہم سب ہنام ہو جائے گا۔ (مشکل)

میر صابر علی ملبوح :- اب مردوی صابر بریں مجھے یا میں؟

ستر اس پیک کردے :- مردا صابر کی باری ہے۔

وزیر صحت مولوی محمد سعید شاہ

۵۔ ایک دفعہ آپ نے اخباروں میں دیکھا ہوا کا ایک شش ملکی بیوی اور اسے دو لاکھ روپے دصوت کے اسے لوٹانے کو کہا گیا۔ دو لاکھ روپے دصوت کرائے جائے اور جب دیکھا گیا تو کوئی وہ نہیں اب کیسے پڑا جائے۔ آپ اقیانسہ لوگوں کی سفراش توکرہ ہے ہیں لیکن ہر چوری کا ملاجع کون کرے۔

(آواز - وزیر)

ایک اور جیسے بیانوں ایک سڑک کے لئے ۱۵ لاکھ روپے دیتے گئے ہیں۔ اسیں حمیۃ الجیش کا بھی ہے ملکی بیوی کا بھی ہے۔ میں آپ کی بات سےاتفاق کرتا ہوں لگوں گریجوہر کی اسے کاملاجع کون کرے گا۔

رواداں - وزیر

یہ تمام حالات ملکی بیوی اور الجیش خراب کر رہے ہیں۔ ملکیک ہے حکومت کی ذرداری ہر قسم سے گریب پرے تو ان لوگوں کو دیدیا جانا ہے۔ اس کا سلسلہ جو کیسے کیا جائے اپنے Percentage انتہا چاہیے کیلئے ہیں اور الصافت سے کام کریں۔ یہ لوگ بھی میں بنا دوں کہ لاکھوں اور کریڈوں کے مالک بن گئے ہیں۔ ہم ان الجیش کو بھی دکان کے لئے تیار ہیں۔ گردہ الصافت سے کام کریں۔

میر صابر علی بلوچ

: - سڑاپیکر:

بس غصیدہ مالیانی صاحبہ نے اپنی تقریب دل پذیر سے ہم سب کو ستائی کیا ہے۔ اور انہوں نے اپنی لقریب میں یقیناً چلہ حقائق بھی بتائے ہیں جن سے میں اتفاق کرتا ہوں اور بھی باہم انہوں نے میز مستلفہ بھی لکھا۔ کبھی لکھ کی تغیری ترقی کے لئے الجیش ریاست ایکم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہماری حکومت نے ملک کے لوگوں کے ہر طبقے کے ساتھ الصافت کیا ہے۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کی ہے ان کے حقوق کی حفاظت کی ہے اور ہمارا اسقصد بھی ہے کہ ہر شخص کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے یہ ہماری پارٹی کا منثور ہے ہماری پارٹی ایک الفصلانی پارٹی ہے یہ عزیز عوام کی پارٹی ہے۔ اور اس حکومت کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں کسی طبقے سے زیادتی نہ ہو۔ جناب والا! اس فحیضہ عالیانی نے ان وہ اماں کے متعلق کچھ کہا ہاں لئے ہے ہر زیر ریاست نہ تھی۔ اور یہ بحث ایک خاص موصوع کے سلسلہ تھی۔

سے فضیلہ عالیہ اپنے تقریر میں اعتراف بھی کر لیا کہ ہم سبی بات کو سچے ہمیں کے۔ اور فقط چیز کو نکھلای بھیں گے۔ اور ہم نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ جب ان کی پیزیک پیش ہوئی تو سب سے پہلے ہم نے ہاتھ کھڑا کیا۔

مس فضیلہ عالیہ :-

میر صابر علی بلوچ :- نہ صرف اس بات پر جب بھی انہوں نے کوئی جائز بات کی ہم نے ان کی مدد کی مگر انہوں نے جب بھی ہم نے کسی ابھی بات کے لئے کہیں بھی انہوں نے کبھی ہمارا سوت نہ دیا۔ انہوں نے امن و امان کی بات کی ہے جس عرض کر دوں گے ہر چنان میں جو کچھ سوچ رہا ہے۔ بلوچستان میں جو حالات پیدا کئے سجوار ہے ہیں ان کو منضد خوب سمجھی ہیں۔ اور بھائیں کا کچھ بچہ بھی جانتا ہے یہ کون کر رہا ہے۔ اور کون کر رہا ہے میں آپ سے عرض کر دوں گے ہماری پارٹی نقاب پسند پارٹی ہے اور ہماری پارٹی نے ضمید کیا ہے کہ ہم جاگیر دارانہ اور سرداری نسل میں کو خست کر کے ہی دم لیتے ہیں۔

اس وقت جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ ملک out-dated Sardari System کو پقدار رکھنے والے لوگ ہیں اور حقیقت ہے کہ اب یہاں Conservative ہے اور آنکے درمیان جنگ ہو رہی ہے جو لوگ سرداری نظام کو برداشت کرنے چھتے ہیں ان کے خلاف ایک جنگ ہے۔ Progressive System

مس فضیلہ عالیہ :-

میر صابر علی بلوچ :- اس چیز کو ہم سمجھتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے آپ ہماری حمایت نہیں کرتیں۔ اور وہ اس ملک میں سرداری نظام کو بعینہ طور کرنا چاہتے ہیں؛ اور آپ کے ساتھ ایک out-dated Sardari

کے عزیب حکام نے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اب اس **out-dated Sardari System** سے تنگ آچکے ہیں اور اب سرداری نظام کو کسی بی صورت میں معمول نہیں ہونے دیا جائے گا۔

جناب والا ایس یہ طوسی کر رہا ہوں کہ میں اپنے موقع سے ہٹ چکا ہوں۔ ہمیں چاہیے لفڑی کم ایک خاص تختہ ایک خاص موصنون پر اپنے نقطہ نظر پیش کر لے لیکن میں فضیلہ ہم کس قدر اپنے موقع سے ہٹ گئیں اور جناب نے ان کو اجازت بھی دی تو میں اپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ مجھے بھی اپ نے اجازت دی۔ میں فضیلہ عالیاتی اور ہم سب نے اس ہادیس میں مطابق کی تھا کہ ہمسارے ہوں جتنے **Qualified Young Engineers** میں ان کو ان کا صحیح مقام ملا چاہیے۔ ان کو ذکری میں آنا چاہیے میکن پیرس دامت پیرے بھائی سید یوسف علی تھی بچ پر چلے گئے ہیں۔ میں ان کی عزت کرتا ہوں۔ اگر وہ آج پہاں ہوئے تو سب یادوں کا جواب دیتے۔ وہ ایک **Talented Minister** ہیں۔

Qualified: انسان ہیں بڑے لائق اور محبدار ہیں بلوچستان کے عوام کے لئے ان کے دل میں درد ہے۔ بہر حال جناب والا ایس اپ سے عرض کرتا ہوں کہ اس وقت بھی اُزیں سفر نے اس بات کی:

assurance کی تھی کہ تمام **Young Engineers** کو **Compensate** کیا جائے گا۔ ان کو ذکری میں لیا جائے گا۔ لیکن جب کہ پیر قادر بخش صاحب نے فرمایا کہ ان کو بوجھیے کہ وہ فکر رہافت میں چلے جائیں۔ فکرہ اپیسا شماں چلے جائیں۔ واپس ایس چلے جائیں اور ہاں ہی جا کر رہافت کریں۔ میکن معلوم نہیں ہیں نے **B & R CHARM** میں کون سا **Young** میکھا بہر حال میں کچھ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ وہ

ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے **Young Engineers** میں دیانتارہیں۔ میکن ہر محاذ سے میں کچھ لوگ جو مکالمہ کے بھی ہو سکتے ہیں۔ میں یہ بھی ہو سکتے ہوں کہ ہمارے **Engineers** دلی اللہ ہیں تو غلط مکالمہ کے لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ایک چیلڈ سارے تالاب کو گندرا کر دیتی ہے ہمارے **Young Engineers** کو چاہیے کہ وہ اور علکوں میں چلے جائیں۔ ہماری حکومت نے ان کو یقین دیا تھا کہ انہیں سرموسم میں لیا جائے گا۔ اور کچھ لوگوں کو **Revert** بھی کیا گیا تھا۔ جیسا کہ میں فضیلہ عالیاتی نے کہ تو حکومت نے دیکھا کہ جن لوگوں کا حق بتا ہے ان کو واپس لے لیا گیا۔ اور بعض لوگ ایسے تھے۔ جن کو واپس نہیں لیا گی۔ تو عرض یہ ہے۔ جناب والا اک جنگ کریں ہاں پہنچے **Young Engineers** کی **Shortage** تھی تو فرم پیرس کے چھ

Engineers deputation پر بیانے کئے تھے سینکھوں کے انسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ
ہماری نمائندگی کے باوجود ابھی تکہ ان Engineers کو اپنے آن کے اپنے ملاؤں یہ
کہوں نہیں بیجا گی ہمارے پانے میں Engineers بے روزگار پھر رہ جائیں اور جب
میں نہیں تو مسلک اور بھی پسیدہ ہو جائے گا۔ تو موجودہ دعویٰ کو
آپ کس طرح Compensate کریں گے۔ تو خود اس امر کی ہے کہ اس مسئلے پر سجدہ گی
سے آپ سوچیں ہو Deputation پر آئے ہوئے ہیں ان کو داپس چنانچہ ہیں۔ وہ ہمارے بھائی
ہیں اور ہمارے دلوں میں ان کی عزت ہے۔ ہم سمجھتے ان کو خوش آمدید ہے تھے ہیں سینکھوں موجودہ
حالت کا تقاضا ہے کہ جو لوگ Deputation پر آئے ہوئے ہیں انہیں برائے مہربانی داپس
بیجا جائے۔

سرٹ اسیڈیک پر مدد کر دے۔

میر حصا بر علی چورچ

— تبہر حال کھنہ میں جام صاحب سے گذارش کر دیا
کہ مسلک کو بڑی ملت اور سجدہ گی سے لیا جائے اس Engineers کے مسئلے کو
بھی سچے طور پر Adjust کیں تاکہ اس موبے کے Engineers کو یہاں
کیا جاسکے۔ اور میں Engineers چایوں کو بھی کھوں گا کہ یہ بالکل دتفتی ہے CHARM
ہے۔ اس سے پہلے کی حکومتوں میں لقیناً CHARM ہے۔ لیکن اب وہ وقت گذر چکا ہے
قراب ان کو درسرے عکسوں میں جذاب والا جانا چاہیے۔ اور میں لقین دلائا ہوں کہ ہماری حکومت میں
ان کو ضرور Compensate کیا جائے گا۔ مختصر فضیل نے طلباء کے متعلق بھی کچھ بات کہی تھی
تو اس متن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ طلباء اس ملک کے سخون ہیں وہ مستقبل کے سوتون ہیں
انہوں نے کہا کہ ناجائز طور پر ان کی تلاشی کی گئی لیکن میں آپ سے عرض کرتا ہوں جذاب والا!
یہ سمجھتا ہوں کہ یہیں یہ چاہیئے کہ ہم نہ صرف individually بلکہ ہر طریقے سے
یہاں کے Youngsters کو سچے راستوں پر لے جائیں۔ یہ عباراً افراد ہے اور یہیں

احساس بھی ہونا چاہئے لیکن تین بڑے افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ سیاست کی بُشاد پر اپنے آپ کو اقتدار میں دالے کے لئے اور اپنا مقصد پورا کرنے کے لئے یہاں پر سیاسی لوگوں کے پورا بجا یوں اور ہمارے طلباء کو غلط طریقے سے استغلال کر رہے ہیں۔ اور غلط طریقے سے ان کو مار رہے ہیں۔ تو جناب والا! میں اپنی طلباء بیداری سے اپسیں کرتا ہوں کہ وہ اپنے ملک دعوم کی خاطر اس قسم کے سیاسی ٹھنڈوں سے دور رہیں۔ اور کسی کے استغلال میں نہ آیں۔ اگر میں فضیلہ یہ سمجھتی ہیں کہ انہوں نے ہمیشہ ترقی پسندانہ روں ادا کیا ہے۔ یا ان کی پارٹی نے ایسا دل ادا کیا ہے تو میں جتنا بھروسہ کر جاؤں یہاں کی پارٹی سے حمایوں تراہوں نیکن میں یہ موقع بھی رکھتا ہوں کہ جب ہماری باتیں معقول ہوں گی تو وہ Support میں کو اپنے Support کریں گی۔ آخر میں میں جام صاحب سے درخواست کروں گا Frontier Engineers، میروزگار ہیں انہیں Compensate کیا جائے بلکہ میں کہتا ہوں کہ جو Departments کا رد الی بھی کی جائے کیونکہ وہ ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ آئندہ آئندے دلے دلتے وقت کے لئے کافی معاشرابت ہوں گے۔

Thank you Sir

مسٹر محمد خان اچکزی

برلن سے پہلے میں اپنے ساتھیوں سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پہلی بات جس سے مجھے انہیں خوش ہوں گے یہ ہے کہ جام صاحب اور میرے ساتھیوں نے اختلاف برائے اخلاق کو بُلا کر میں فضیلہ عالیہ کی خریک پر بحث کی حیات کی۔ میں اس کے لئے مشکور ہوں۔ دوسری بات میں اپنے ساتھیوں سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہم سب کو اس ایوان کا تقدیس برقرار رکھنا چاہیے۔ اور ہمیں اس ایوان میں اپنے لئے ہوئے وعدوں اور باتوں کا پاس رکھنا چاہیے۔ لیکن یہی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پھر سیشن میں جب میں فضیلہ عالیہ کی خریک التواریخ پیش کی تھی تو

اس کے چوبیں وزیر سلطنت میر یوسف علی مکھی نے وعدہ کیا تاکہ اگر ان کے مکملہ بند چنڈوں پر سیڑوں کو ترقی دی جائی اور قانون کی خلاف مد نظر کی جگہ کو دوڑہ اس کی تعیین کریں گے۔ لیکن جیسے انہوں نے کہنا پڑتا ہے کہ ایوان کے فلدوپر کئے گئے وعدے کی سراسر خلاف مد نظر کی جگہ اور اس بیان کے تقدیر کا حذف کا حذف نہیں رکھا گیا۔ اس کے لئے میں اپنے ساتھیوں سے التباہ کروں گا کہ حکومتیں ملکہ کے لئے نہیں پورتیں بخوبیں رکھتیں ہوں گے جو جاتی ہیں۔ اور حکمران پہنچ کر حزب اختلاف کی شدت پر پہنچنا پڑتا ہے۔ پہنچ کر ہماری میرزا نوٹی باتیں اور ہماری ملکیتیں ہمارے پہنچ پر پڑیں ایسا زہر کہ آج ہم جن غلط بلاؤں کی بینادر کو رہے ہیں۔ اور ایسے کام کر رہے ہیں جس کو بینادر بناؤ کر کی حکومتیں ہبہ رامنہ بند کر دیں۔ جب دالا! جہاں تک تحریک امتحان کا حق پہنچے میں نے اس لئے بینیں کہ میں خدا ایک الجیش ہوں نہ صرف اس لئے کہ میں اپنے شیوں کو تسلیک کرنا چاہتا ہوں۔ بلکہ میں نے اپنی سوچ بخار کے بعد یونیورسٹی کیا ہے کہ اس کی حادثت کی جائے۔ میرا الجیش پر نامنی کا ایک داقع بن چکا ہے۔ اور یادوں فتنہ بن چکا ہے۔ اسے میں سوچیں ملکی موقصوں پر قانون کی خلاف مد نظر کی جگہ ہیں۔ اور قانون کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ اور کمی بار بدن کو ملکی طور پر روند دیا گیا ہے۔ جو کہ ہم نے خود بنائے ہیں۔ میں کو مشش کروں گا کہ ضروری مثالیں کاپ کے سامنے پہنچ کروں۔

جب دالا! ہمارے صوبے میں S.D.O کی سٹاف ہمکہ ہنلی ہوئیں

قادس کے سلطانی ان میں بینی فیصلہ دی ایسے لوگوں کو دی جانی صحتیں جو اور میرے نے اس طرح ۱۲ اور سیئروں کو ترقی دے کر ایس ڈی ای او بنانا تھا میکن ۶۷ آر میروں کو ترقی دے کر ایس ڈی ای او بناؤ دیا گیا ہیں اس اندام کی مخالفت کرتا ہوں۔ ایسے اندام ہمارے لئے اور ہماری حکومت کی بد نامی کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن جب گذشتہ اجلاس میں ہر فضیلہ طلبان نے تحریک المذاہر پہنچ کی تو میر یوسف علی خان مگری نے جو وعدہ کیا تو اس کے سلطان ۷۵ میں سے ۱۶ کو داپس کر دیا۔ اور ۹ کو باقی رہنے دیا۔ لیکن جوئی اسی کا اجلاس ختم ہوا تو میر گذری ایسے اکٹے اور میروں کو ترقی دی۔ جن کے نام یہ ہیں اور

(۱) مسٹر صفت حسین شاہ (۲) مسٹر اوز زمکون رہا مسٹر نیاز بخت خان۔

(۳) مسٹر اختر الدین (۴) مسٹر محمد ابیر بیگ (۵) مسٹر میر احمد رہ، مسٹر قدم اسلم رہ، مسٹر فرشید احمد رہ

اس طرح پر تعلوں پا ہو گئی۔ یعنی الجیزروں کی سیٹیں چین کر اور سیئروں کو دیدیں گے میں جو لیکھنا
عجیز نہیں کام ہے۔ جس کی مدد لیکھنا گافن لفٹ کروں گا۔

جانب والا! اسی طرح کی ایس۔ دی او کو ایکیں بنانے کے لئے بھی روپ نمبر ۱۰۔

اُن فی ایڈٹ آر رولز کے تحت یہ واضح ہے کہ کوئی بھی شخص جو گرجویت نہیں یعنی الجیزروں میں
میں گرجویت نہیں ہے۔ ایکیں بننے کا عبادت نہیں ہے۔ لیکن انہوں کے ساتھ کہنا پڑتا ہے
کہ ہماری حکومت نے مطراہیم لے پھان سر ٹریفیسیم ہٹری مسٹر ایس ایم مناز۔ مسٹر راب گل اور مسٹر
جباز احمد خاں کو جو الجیزروں میں گرجویت نہیں ہیں ایکیں بنادیا گی۔ یعنی اس وقت ایسے چو
ایکیں ٹیکنیکی کام کر رہے ہیں جو کہ ٹیکنیکی نہیں ہیں میں اس کی حیات نہیں کر سکتا۔ اسے میری غلطی
سمجھیں یا کوئی اور اگرچہ میں اس حکومت کا حمایتی ہوں میکن ان میں چوایے دو گی جیں جو ایکیں ہیں۔
جن میں سے کچھ میراں بھی نہیں ہیں۔ اور تمام غیر گرجویت ہیں اور کس کے پاس دفتری نہیں ہے۔

جانب والا! اسی طرح ایکیں سے ترقی دیتے وقت یعنی اسی ایسا نتیجہ حاصل

کر دیا جائے۔ اس میں fitness اور Seniority کے صورتی ہے۔ لیکن ابھی پھر دن پہلے انہوں نے ایک کمیٹی بنائی تھی۔ اور تین اور میں کے نام میرے
پاس ہی، آگئے تھے میں اپ کو شناور یا چاہتا ہوں۔ غالباً چیف سیکرٹری اس کمیٹی کے چیزیں تھے اور وہ
پھر تھے۔ انہوں نے مطراہیم لے پھان سر ٹریفیسیم ہٹری اور مسٹر ایس ایم مناز کو ترقی دی ہے۔ ان
میں سے کوئی بھی Qualified Engineer نہیں تھا۔ خدا نہ سلا کرے بھی خان کا

کہ اس نے مارشل لار میں ان کو لکھا لاتا۔ اس کمیٹی نے جو چیف سیکرٹری کو سرکردگی میں بنائی
گئی ہے صرف مارشل لار کے دبئے کی وجہ سے فیصلہ محفوظ رکھ دیا ہے۔ اور شاید وہ پھر بھر ڈکر
ان کو ایس ایسا بنائیں گے۔ اب اسی مثال مولوی صالح محمد قائم کر رہے ہیں۔ شاپیڈان کا خیال
ہے کہ ایک ایکیں زیدی صاحب ہیں۔ انہوں نے جائزٹ سیکرٹری کے عہدے کے لئے ایک
امتحان جو کہ اپنڈریل حکومت کی طرف سے لیا جاتا ہے۔ پاس کر لیا۔ حالانکہ وہ اس امتحان
میں پہنچنے کے بجا زیادی نہیں تھے۔ نہ معلوم وہ کس طریقہ اس امتحان میں پہنچنے اور پاس کر لیا اب
مولوی صاحب کی خواہش ہے کہ زیدی صاحب کو اپنے محلے کا سیکرٹری بنادیں۔ یعنی ان کو ایس
ایسا نہیں لیتیں گے کہ اسیکیلی بنادیا جائے۔ جانب والا! میں ان مٹاولوں کو اپ کے سامنے
پیش کرنا چاہتا تھا۔ نہ قویمیری لفڑی تھی۔ اور قویمیری کسی کے ساتھ ذاتی دشنمنہ سے ہے۔ میں نے وہ

چیزی بیان کر دیں۔ جو انہوں نے کی ہیں۔ اور وہ ملازمتائے ہیں جو انہوں نے اپنے لئے بنائے ہیں
کم از کم میں ان الجینزوں کی حمایت نہیں کر سکتا۔

دریک آسٹھی مولوی صالح محمد

بسم اللہ الرحمن الرحيم

اذا كنت فعدوا و لو كنتم قوياماً - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ سے جو کوئی فیصلہ ملتا
ہے تو آپ اضافت کر دے۔ اللہ تعالیٰ افرمائتے ہیں کہ آپ اپنے مخلوقوں سے عدل کیا
کرو۔ ابھی باقیں تو بہت ہوئی ہیں اور مسند زمیران تے جو باقیں کی ہیں اس سے میرے علم میں ضرور
اضافہ ہو گا ہے۔ یہ تمام باقیں میرے علم میں نہ ہیں۔ اور ان کے صحیح یا غلط ہونے کے بارے
میں میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اور اگر کسی چیز کا مجھے علم ہے۔ تو میں اس کے متعلق عرض کر دوں گا
اور حکومت نے الجینزوں کے بارے میں یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ مقامی اور لا اباد کار لوگوں کی
حفاظت کے لئے کوئی آدمی باہر سے نہ منگوایا جائے لیکن اس صوبہ کے حقوق کی حفاظت کے
لئے باہر سے کوئی آدمی نہ آئے۔ اور الگ کسی خلاعن آدمی کی ضرورت پڑ جی گئی تو اسیش اجازت سے
آدمی منگوایا جائے گا۔ بشرطیکا اس صوبہ سے آدمی نہ مل رہا ہو۔ اور اسے یہاں پر تعینات
کیا جائے گا۔ اور جو درسے صوبوں سے آدمی تعینات کئے گئے ہیں۔ یہ ہماری حکومت کا کام نہیں ہے
پہلی حکومتوں کے وقت سے جو لوگ ہیں وہ ابھی یہاں پر موجود ہیں۔ مرکزی ملازمتائے ہیں کے بارے
میں ابھی جیسا کہ محمود صاحب نے اعتراض کیا ہے۔ کہ ہیں مرکز سے کچھ حصہ نہیں مل رہا ہے
یا اس کے لئے اس حکومت نے کوئی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ ابھی محمود صاحب نے زندی
صاحب پر بھی اعتراض کیا ہے کہ اسے فیڈرل حکومت کی طرف سے جائز سیکریٹری بنایا گیا
ہر سلسلہ میں بیری عرض ہے۔ کہ موجودہ حکومت کا اس میں باقاعدہ نہیں ہے۔ اب وہ مرکز کا
افسر ہے۔ اس طرح سے لمحہ خان خجک بھی جائز سیکریٹری مقرر ہوا ہے۔ اسی موجودہ حکومت
کا باقاعدہ نہیں ہے اور نہ موجودہ حکومت نے اس سلسلہ میں کوئی سفارش کی ہے۔ جس افسر کو مرکز صوبے
میں بھیجے تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔ مرکز میں جائز سیکریٹری کے لئے باقاعدہ امتحان اور انعقاد ہو گئے
انہوں نے جسے لائق سمجھا انتخاب کر لیا۔ اور اب یہاں ہم بھی سمجھتے ہیں کہ وہ لائق ہیں جس کی د
انتخاب ہوگا۔ خیڈرل حکومت کا جائز سیکریٹری صوبائی حکومت کا سیکریٹری ہو سکتا ہے۔

ہی کر رہے ہیں۔ جہاں تک مدرسے صوبے سے آئے افسروں کا تعلق ہے تو یہ اس ہر بندے سے کہنے لیتھیں ہے اس مدرسے صوبے کے آدمی کو کس طرح سے نکال جائے۔ اور اس میں کیا خرچ ہے اور کون اس ان فٹ پٹا ہے اور کمزی ملزومات میں بچپنا کا کوئی مابینہ نہیں اور یہ سمجھنے ہیں وہ فی صد ہے۔ یا ساتھ فی صد ہے۔ ۲۔ بچپنا کے لوگوں کو بھی اسے اس فرجب پر روزگار اور حق و دار لوگ بھی لیں۔ غیر ملکی دولاف کے بارے میں بھی بہت فکر کہلایا ہے کہ ہمارے صوبے کے لوگوں کو انہیں مل رہے ہیں۔ اور اس صوبے کے آدمی کو فائدہ نہیں ہوتا ہے۔ مدرسے صوبے کے آدمی کو دیئے جاتے ہیں۔ تو اس سلسلے میں یہ ضرور کہوں گا کہ جو کمزی کی طرف سے آدمی یہاں پر ملزم ہے ان کو مرکزی دفاتر پر بیرون ٹک بیج سکتا ہے کیونکہ ان کی یہاں پر خدمات پہلے ہی مقدار ہوتی ہیں۔

ایک شخص لہذا کی کا باشندہ عطا گرد خفر ہے وہ یہاں پر انجینئر تھا سرکاری ذیلی فرپر بیوں ملک گیا ہے ملادہ اس کے سردار میگر جو یقیناً یہاں کا باشندہ ہو گا۔ وہ بھی گیا ہے ہمیشہ شخص جمال خان اپنے کے بھائی کی سفارش کے مقابلے کر کر یہاں کا ہمارا بلوچ ہے قابو آدمی ہے تو ان کی سفارش پر یہ نے اسے تعیت کے لئے رکھا ہے بہر حال اپنے کے بھائی کی سفارش پر یہ نے اسے لکھا ہے۔ ملزومی کے بارے میں نیپ کی حکومت کے وقت سے اکبرخان بھی کی حکومت کے وقت سے ایک کمی مفتول کیا تھی۔ میں ماننا چاہوں کہ اس میں خاصیان ہیں۔ اور وہ ابھی تک جا رہی ہیں۔

اہم خامیوں کو عدد کرنے کے لئے بچہ تدارک ضروری گے لہذا ہم نے بھی یہ مستحق شخص کو ترقی نہیں دی۔ البتہ تلاوت ڈویژن جو ہمارے گورنر میراں سید یارخان کا علاقہ ہے اور وہ اپنے کاہما ہے اس فضیلہ عالیانی سے مخاطب ہوتے ہوئے تو وہاں پر کھوائیے لوگوں کو بیانست کے زمانہ میں لکھا گیا جو کوئی فایل نہ تھے۔ صوبہ بننے وقت ان کو گھر نکال دی گئی تھی کہ وہ قائم رہیں گے۔ اس نے وہم اپنی نیں نکال سکتے۔ اور جس شخص کا بیس پچھیں سال کا بزرگ ہے ایسے شخص کو ہم نے ترقی ضروری ہے۔ اور جہاں تک انجینئروں کے متعلق بات ہے ہمیں صوبے کے بہت سے انجینئر ہیں۔ ان میں لوگی بھی ہیں۔ کالمی بھی ہیں۔ پٹھان ہیں۔ تو جہاں تک نک کے خوب صاحم پہاں کے انجینئر کا نسلی ہے پڑا خیال ہے کہ ہمارے

Superintending Engineer.

بہل کے تھاں پاشد سے ہیں۔ نہ لوگ ان کو مقرر کیا گیا ہے کہ وہ انٹرویو سے میں انٹرویو
کے خالی دوسرے وقت مقرر کیا گیا ہے لیکن ایک آدمی بھی انٹرویو کے لئے نہیں آیا۔ اب جو ہر یہ
پس جگبیں ہیں۔ کہاں میاں ہیں نہ انشاد اللہ ہم ان کو دے ریں گے۔ پھر انٹرویو مقرر ہب
ہب ہم ہے آپ ان سے کہیں کہ وہ میرے ٹکے میں ایک۔

مسٹر اسپیکر

— سوری صاحب صرف پانچ منٹ باقی ہیں ।

وزیر آپ شاہی

وزیر آپ شاہی ۔ باقی ٹھوڑا صاحب نے کہا ہے میں بتلای ہیں۔ ممتاز اور محمد عظیم
وزیر کی ترقی کے لئے ان کے بارہ میں Superintending Engineer
لیکن ہم نے یہ چیز ضرور دیکھنی ہے کہ تجربہ کارافران کی خدمات سے فائدہ اٹھا جائے۔ تو حکومت
تجربہ کارافران کی خدمات سے فائدہ حصر حاصل کر سکتی ہے۔ تجربہ کار کی کوئی ایکسٹر
بن بھی گیا اور نہ پہلوائش بھی نہ کر سکتا ہو تو ایسے ایجاد کرے، ہم کیا فائدہ حاصل کر سکتے ہیں مثا
ل کے ہوں پر سلم پانچ میں ایک مکان بنایا گیا اس کی پہلوائش کرنی تھی ایک ہنر جو کہ ایکڑی سے فائدہ کر سکتا تھا
اس کے پہرو پہلوائش کا کام ہوا کہ وہ پہلوائش بھی نہیں کر سکتا ہے۔ (ایوان میں قہقہے) ہم جو ٹ
نہیں پہلیں گے۔

مسٹر اسپیکر

— کامکبل ہے۔

وزیر آپ شاہی

— جناب والا ایسیکن حکومت تجربہ کارافران کی خدمات حصر حاصل کرے گی

اور ان کو تقاضی دے گی یہ نہیں ہوگا کہ جس کی باری آگئی کوئی جگہ خانہ ہو گئی تو بلا دیکھ کر خلاں افسوس کردار کیا ہے تسلیم کیا ہے اس کو تعینات کر دے یہ نہیں ہوگا ہاں یہ ضرور ہے کہ کردار میں ہر سکوت تعصیتی معنادہ کی نسبت زیبی بھی کر سکتی ہے پر شرطیہ اس امیدوار کا کردار اپنا اور صحیح ہو۔ ہم قوام دو صندوق دو کو دیکھیں گے۔ تجھے یہ بھی قابلیت ہیں پہاڑ ہوتا ہے ابھی بیرے پاس ایک اور سیر ہے جو کہ بیس سال کا تجربہ رکھتے ہے۔ لیکن ہم اس کے مختلف نہیں ہیں بہ جا ہم ان امید داروں کو ضرور حیکدیں گے لشکر طیکہ وہ قابل ہوں ان کو ضرور جگہ مل جائے گی اس طرح وہ ملک اور قوم کی خدمت کریں گے۔ باقی سب باقی تباہی بھی ہیں۔ میں اپنی نظر پر ختم کرتا ہوں۔

(اس مرحلہ پر میں مسیف اللہ خان پر اچھی نسبت پر سے اٹھے)

مرحلہ پیکر د۔

کیا آپ فائدہ ایوان کو نہیں بولنے دیں گے؟ چونچے ہم نے ختم کرنا ہے۔

وزیرِ اوقاف و امورِ ایمان مسیف اللہ خان پر حکم۔۔۔ جذبہ سیکڑا

مسنون فضیلہ کی حرکیک التزار اس ایوان میں کبھی نزیر بحث نہ آئی الگ سرکاری یعنی Treasury Benches کے ارکان ان کا ساختہ دیتے جب آپ نے حرکیک التزار کی منظوری کے لئے کہا تو، س طرف سے لوگ اٹھے کیونکہ ہماری تکمیل چاہتی ہے کہ ایسا سکھ جس میں عوام کا فائدہ ہو اس پر بحث ہرا اور بے شک اس پر بحث ہونی چاہئے۔ چنانچہ نایاب ایوان میں اس سکھے میں کھڑے ہوئے تھے اور انہوں نے Support کیا تھا بھی انہیں سے دلچسپی بھی ہے اور ہم دردی بھی کیونکہ میں بھی ایک انہیں ہوں اور بیس سال میں نے جس کام بھی کیا ہے میکن پکار لیتی ہیں جو بھے Engineering side

اہس ایوان میں کہنی پڑیں کی۔ ہماری تمیزز مہر نے کہا کہ ہمیں فیصلہ کوڑہ نہیں ملتا۔ یہ بھی صحیح ہے لیکن جہاں تک ہماری معلومات ہیں فیصلہ کی نظریوں میں شاید ہمارے افہیمنہ زد پیچی نہیں رکھتے حال ہی میں جسے سفر فیض رضا صاحب ملے تھے انہوں نے اپنے کہنا دیا اسیل میں رہی ہے۔ اس میں الگ آپ کوئی دیکھیا رکھتے ہوں تو بت دیں ایک اس کے نئے نکی خواستہ apply ہے لیکن سیکرٹری اند سینٹری سے پھر البتہ قائم کیا گی اس کو کہا کروہ فرمان دیا میں بوزد بنا دیں... Graduate کہ کہیں کہ اسیل میں انہیں دیکھتا ہوں کہ جیسی کامیابی ملے جائے ہے اس طریقہ سے وائپریا کے ذریعے کی اساسیات ہیں۔ اس میں بلوچستان کا حصہ بھی ہے اس طریقہ سے اور بیرونی میں پایا جائے اور ہم اسے کراچی سے اور صرف پادر لائن آکر جائے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ جیسی کامیابی ملے جائے ہے اسی بڑگا۔ اسی Subject matter پر

(Govt. or Conference) میں چوتھی جس میں یہ اخیر نزدیکی کیتی گئی۔ تو ہمیں اہس کے نئے بھی انجینئرنگوں کی ضرورت ہوگی اور دیگر آدمیوں کی بھی ضرورت ہوگی۔ تو میں نے کہ کہ جگہیں ہیں مگر اتفاق ہے کہ ہمارے انجینئرنگوں کو دیکھی جائے۔ اس کے ساتھ ہے۔ منیر صاحب ارجمند نے ابھی ایوان میں فرمایا ہے کہ ان کے پاس بھیجیں ہیں مسکن وہ آتے ہیں۔ اندریوں کے لئے تاریخ و قوت سفر کیا جاتا ہے لیکن وہ نہیں آتے۔ قوچانپ دللا! میں بھی چھوٹی سی عرض کرتا ہوں کہ حال ہی میں بلوچستان حکومت نے ۹ میونسپل انجینئرنگوں کی خدمت کیا اور ایسی ڈیزاین اور کی ضرورت ہے جو ہم اس کے لئے اخباروں میں آشنا رہ دیا۔ لیکن کوئی Qualified Engineers میں سے ہمیں نہیں آیا۔ آخر آپ کیوں ہے یہ بھی تو مکمل۔ کے لئے ہیں۔ ان میں بھی اتنی ہی تنزانہ ملتی ہے تو انہیں حکومت کی خدمت کے لئے ساتھ آنا چاہیے میں نے اپنے عکس کے سیکرٹری کو کہا کہ اگر Qualified Engineers نہیں آتے

To Polytechnic کے جو Graduate اس آپ ان کو دعوت دیں تو اور ہر سے جناب والا! کچھ درخواستیں اٹیں ہیں جہاں تک ہماری حکومت کا تسلیق ہے یا مرکزی حکومت کا تسلیق ہے قائدِ ہوا مذکور اعلیٰ سیکرٹری میں کوشش ہے کہ صوبہ بلوچستان میں بھتی جتنا ہو سکے دہ کی جائے اور اس کا انہوں نے عملی ثبوت بھی دیا ہے۔ جس فراغدی سے انہوں نے بھٹک دیا ہے دہ آپ کے سامنے ہے۔ اس کے علاوہ، آپ کی صورتی حکومت

لے صفت کے شعبے میں ایکہ کر دو نہیں ۷۵۔ ۷۶۔ ۱۹ اور کے ساتھ ادا
ہے ضمیم تاں ہوں گی تاکہ ابھیزروں کو ذکریاں میں صفتیں لکھیں گی مسند فنیکریاں
قائم ہوں گی۔ پھر انہار بڑھے گی۔ بلکہ انہیں میں ابھیزروں کی خودت ہو گی۔ اس طرح کی
فیکریاں لکھیں گی اور جب بھلی اکٹھی کی گذاد سے تو اس سے مزید ذکریوں کے خلاف پہنچنے
گے۔ صفت بھلے ہو گے۔ جس لیہ پسایویٹ سیکریٹسے بھلوگ آجیں گے اور صفت قیمیں
گے اس سے مزید اسامیاں بھی حاصل ہوں گی۔ اور خودر ہوں گی۔ اور ان کو جملہ ملے گی۔ اگر جو
نہیں ہو گی اور اگر اسامیاں خالی نہیں ہوں گی تو یہ خواہ خواہ یوں کر رکھیں؟ ایک طرف
ہماری کلہری نے ٹھہر کر ہمارے ابھیزروں پر روزگاریں۔ اور دوسری طرف انہیں ملے یا ملنا میں بھی
کپا ہے کہ چھپیں اسامیاں خالی تھیں۔ انہوں نے وہ مقرر کر کر رہا تھا میں اس
طرف ہے کہ ابھیزروں کی پیداوار کافی ہے میکن کھپت کم ہے۔ خصوصاً حکومت کے
اداروں میں اور یہ صورت ایسی ہے کہ یہ بھی ہم تسلیم کی طرف تو یہ رہے اور یہم اور
مشنوں میں زیادہ مزید پیدا کریں اسی طرف یہ مسئلہ حل ہوتا چلا جائے گا۔ اپنے
ڈاکٹروں کا عالی تو دیکھو گیا۔ کہ حکومت پیغمبر ہو گئی تھی کہ روزہ ڈاکٹروں کو تجویز کرے کہ اگر
وہ حکومت کے لئے کام کرنے سے اذکار کریں تو انہیں سزا دی جائے اس کے لئے قانون
بنانا پڑتا ہے میرا خیال ہے کہ اب پیغمبری میں کسی دوسرے اور حصہ میں ہماری کلہری کو خوبیں کرنا
چاہیجے کہ ہماری صوبائی حکومت نے سرکاری حکومت نے اپنی طرف ہے پونکہ کوشش
کی ہے اور کوئی کسر نہیں چوری کر سکتا جیسا کہ امکان ہو جو چھٹان میں ملے روزگاری منتظر کی
جاسے اور ایسے موقع پیدا کرے جائیں پھر بلاشبہ فخر ہے کہ صوبہ پنجاب میں بیویوں کا ایسا
سب سے زیادہ کم ہے رخصین و اگرین ۳

دوسری طرف یہ ہے کہ جہاں تک اپوزیشن کے بہترے سیماں کی رہیں میں بھی بات
تو نہیں کر دیں گا۔ تغیر کر دیں گا۔ یہ جو پرانا نظام ہے۔ وزراں اس کے خلاف جدوجہد چل رہی ہے
یہ قابلہ عوام ذوالعقار علی ہیو کے اقتدار سنبھالتے کے بعد پیدا نہیں ہوئی ہے بلکہ جس دنے سے
پاکستان بنائے یہ صورت حال پیدا ہوئی سرداری نظام پشاونا نظام تھا سرداروں کو برٹے
برٹے اختیارات حاصل تھے۔ ان کی اپنی جیلیں تھیں۔ مُہ اپنے علاقوں میں بھروسہ ہیں تھے
اور لوگوں کا کلہری ہی تھے۔ اب جبکہ نیا دوسرہ روڑ ہو چکا ہے، یہ اسلامی سوسائٹی کا دوڑ ہے اس

کو کامیاب کرنے کے لئے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے ہس را منثور اس پات کی دعوت دیتا ہے کہ ہم پڑانے نظام کو چھوٹیں، میسری ہیں اس طرف احترازے مکر رہی ہیں۔ ذاتی ہملاں ساتھ ایسے لوگ ہیں جو کہ سردار ہیں مگر وہ پُرانے نظام کے خلاف ہیں۔ آپ کو بھی چاہیجئے کہ اس نظام کو چھوڑ دیں اور ہمارے منشور کو اپنائیں۔ کیونکہ اسلامی سو شلزم عوام کے مفاد میں ہے توجہ کیوں اس راہ میں حال ہوں؟ اور یہ عوام کی بھسلائی کے لئے ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ یہاں اسلامی سو شلزم آئے تاکہ یہ صوبیہ اور ملک پسلے پھولے اور ترقی کرے۔

وزیر سماں پاشی

وزیر سماں پاشی :- جب مفسدہ کی نساز کا وقت ہو چکا ہے لہذا الیوان کی کاروائی سلطنتی ہیلی چاہیجئے۔

مسٹر اسپیکر :- آپ نماز پڑھ سکتے ہیں۔
(داخلت)

وقت الیوان :- جب اسپیکر ایساں پر تقریبی ہوئیں جویں اچھی تقریبیں ہوئیں اور بڑی مددہ تقریبی ہوئیں۔ وقت کی قیمت ہے۔ لہذا میں ان تمام اعزازات کا جو یہی ہیں نے میاں پر کئے ہیں جو اب زدے بیکوں گا۔ میں صرف چند چیزوں پر اتفاقاً کروں گا۔ اور وہ یہ ہے کہ انہوں کی طرف سے جمہوریت اور انصاف کا بڑا ڈھنڈہ رکھنے لگا ہے۔ حق و انصاف کی بڑی بھی لمبی پاسی کی گئی ہیں۔ میں صرف ایک دلچشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ میں نہ صرف اس الیوان کو بلکہ پورے پاکستان اور بلوچستان کے عوام کو بھی بتانا چاہتا ہوں کہ جس جمہوریت کا، جس حق و انصاف کا انہوں نے آج یہاں دھنڈنے والے پیٹھیے ہے میں ان کی معنوی سی جملک اُن کو دکھانا چاہتا ہوں۔ جس سے اندازہ ہو کے عمار کو انھیں نے اور ان کی پارٹی نے لہاں تک انصاف اور جمہوریت کا پالن کیا ہے۔ جب میں مکران کے دورے پر جا رہا تھا۔ تو نئے! یہ حقیقت جب بھری ہوئی گذر رہی تھی تو اس کے سامنے ایک دلوانِ بُرج کی اس اپوزیشن کے ممبروں کو ہاتے ہائے ॥ کرتے ہوئے بد دعاں سے رہنے لگا۔ کہ ان کی جو یہوں سے اس کا بھائی مارا گیا ہے، اس کا بیٹا مارا گیا ہے۔ اس کے بیٹے ہے

آپ کو صرف ایک ہی نہیں بلکہ ایسے ہر زار میں گھر رکھا سکتا ہوں ایک ایک گھر کی لفظیں بتا سکتا ہوں کہ جن میں ابھر چڑھنے والے ہیں جلد رہے۔ جن میں ابھر رہنے والے نہیں ہے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آئیا ہی ہی ان کی جمہوریت تھی آئیا ہی الصاف تھا۔ آئیا ہی حق تھا۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آئیا ہی دلوں کو آٹا ہی جمہوریت کا پاس ہے؟ کیا دادا اسی طرح ابیض تولیکا کسی ایک فرد کی حفاظت بی کر سکتا ہے۔

جباب والا! میں صدیقات کے قوت۔ بیس نہیں کہہ رہا ہوں حکومتیں اُنکی جانی ہوئی ہیں میں الحفیں بتکنا چاہتا ہوں کہ ان کے دور حکومت میں جب اللہ تعالیٰ نے انہیں بُری نعمت عطا کی تھی۔ اور انہیں اپنے عوام کی خدمت کرنے کا موقع ملتا تھا۔ تو میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس مہینوں کے دوسرے حکومت میں اپنے دور اقتدار میں جو کچھ ہوا کیا یہی جمہوریت ہے۔ جس کے لئے انہوں نے ایسے کارنامے کئے۔ کیا وہیں کو مارتا جمہوریت ہے؟ وہیں کو مال دستیخانے سے خریدوں کرنا جمہوریت ہے؟ بہنزوں کا سہاگ لوٹنا جمہوریت ہے؟ میں پاکستان کے عوام سے پوچھنا چاہتا ہوں۔ اور ان سے پوچھنا چاہتا ہوں جنہیں جمہوریت پسند ہے تو جذب دلا! کہ کس طرح ہمارے بیپ کے لوگ جمہوریت کا پاس رکھتے ہیں۔ میں یعنی تین سے کہتا ہوں کہ انہیں کبھی بھی جمہوریت کا پاس نہیں دیتا۔ اور نہ یہی ایسہ دادا ان کو جمہوریت کا پاس رہے گا۔ ان کا مقصد صرف کرکی اور حکومت حاصل کرنا ہے۔ اور یہی حکومت کو جو صورت کرنے کے لئے انہوں نے اپنے بھائیوں کو لے دیا ہے۔ ان کو ماں ایسے۔ جس کا میں نے پہنچ کر میں ایک ایک گھرتا سکتا ہوں وہ لوگ رکھا سکتا ہوں وہ دامن بتا سکتا ہوں جن پر ابھر بھی خون کے رجھے موجود ہیں۔ میں دادہ حسرا دجل بتا سکتا ہوں جو آج بھی شہیدوں کے خون سے نکلے ہوئے ہیں۔

جباب والا! شہیدوں کے سنتیتے بیہت کچھ کہتا چاہتا ہیں اور کچھی ہیں لیکن میں ان سے غرض کروں گا کہ خشداد کے داسطے آئندہ کبھی بھی ایسی جمہوریت کا نام وہ اس ایوان میں نہ لیں۔ اس نے کہ عوام بیدار ہو چکے ہیں۔ آج کے عوام روشناس ہو چکے ہیں، اور دو یہ جانتے ہیں کہ وہ کوئی جمہوریت ہے میں کے آپ لوگ طلبگار ہیں۔

جباب والا! جہاں تک کو اپنیا کہا ابیض تولیکا کا مسئلہ ہے تو اس مسئلہ کے لئے میرے برادر کو نے پوری طرح روشنی ڈالی ہے۔ میں یہ بتا چاہتا ہوں یہ پہلی حکومت ہیں

ہے اپ کی نیپ کی حکومت بھی پہل رہ چکی ہے۔ اس نئے میں پوچھنا چاہوں گا کہ آپ نے کس قدر لوگ انجینئروں کو جو کوالمیفانہ کر دیتے۔ بھرقی کیا تھا۔ میں دھوکی سے کہہ سکتا ہوں کہ میری ہی پہلی حکومت ہے جسی نے ایسا کیا اور میں تفصیل دے سکتا ہوں۔ جیسا کہ باتیں بیہاں پر کی جاتی ہیں اور مسلط طریقے سے تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ بلوچستان کے اور پاکستان کے عوام کو نسلکا ناشر دیا جائے اس سلسلہ میں میں آپ سے تفصیل اُمراض کرنا چاہتا ہوں جس سے ایوان کے پرسنر زرکن کو معلوم ہو سکے گا کہ یہ معاملہ کہاں تک صلح ہے۔ البتہ یہ ہے کہ چند ایسی چیزیں چوتھیوں میں خاصیاں بھی ہوتی ہیں میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اس حکومت کا مقصد صحت کی ان خاصیوں کو دہ د کرنا ہے۔ یہ حکومت اعفاف کے لئے آئی ہے اور یہ حکومت بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنے کے لئے آئی ہے۔ اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لئے آئی ہے اور ہم کبھی بھی ناالصافی ہوئیں کریں گے۔ تو میں آپ کو تفصیل اُمراض کرنا چاہتا تھا۔ کہ پہل پر اسی ڈی اور کی پیچن آس میان یقین۔ ان میں سے پر ایس آس میان تربیت یافتہ انجینئروں کے پاس چلی گئی ہیں۔ ان کو بھرقی کیا گیا ہے۔ ان کو ذکری می ہے تو مجھے بلا تعب ہونا ہے افسوس ہوتا ہے مگر یاد سے مسٹر زرکن۔ بڑے عالم رکن، ناصل رکن، ناصفا نہ لقرر کر سکے وائے عوام کے صالح نسلکا ناشر پیش کرنا چاہتا ہے۔ آپ کو ہم یہ مسلم ہونا چاہیے کہ پیسے کوالمیفانہ انجینئر ز کا کوئی کم تھا۔ ہم نے قوائد میں زمیں کرنے کے لیے مدد کوئی مقرر کیا ہے۔

مس فضیلہ عالیانی:- کی کی کے لئے؟

فتاویٰ الوال:- کوالمیفانہ ایلوگوں کے لئے۔

ترحیث داں! جیسا کہ میرے عزیز دوست صابر صاحب نے کہا ہے اکہ اس حکومت کا لذ من ہے کہ عوام کی خدمت کرے۔ اور عوام کی مندیوں کو مد نظر رکھے لیں اس ملک کی حفاظت کرنے کے لذ من ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے۔ نیز میری ہن سے بھی کہا ہے کہ ہم بلوچستان اور پاکستان پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ چیز میرے کا ذہن نے بھی سنی تھی بڑے تعب کی بات ہے۔ ایکھڑت تو کہتے ہیں کہ ہم خدمت کرتے ہیں دوسری طرف سے سازش کر کے اس

ملک کو قدر نے کی کوشش کرتے ہیں۔ کم تدبیری ہوتی ہیں۔ میں بہ اذیمات نہیں دکھارتا ہوں
یہ حقیقت ہے۔ اور یہ حقیقت پایا ہے۔ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ حقیقت نہ صرف بوجستان کا بچہ
بچ جانتا ہے بلکہ دنیا کا ہر انسان جانتا ہے کہ اس ملک میں کیا سازش ہو رہی ہے۔
گون کرنے والا ہے۔ یہ ملک اس لئے قائم نہیں ہوا تھا کہ یہاں پر ہر دن سازشیں ہوتی رہیں
میں پوچھتا ہوں کہ کیا یہ پاکستان کے یہی مقدار میں لکھا ہے کیا اس کی تقدیر میں لکھا ہے کہ یہ
اس ملک میں رہیں اور اس سے فائدہ بھی اٹھائیں لوراں کی جڑیں بھی کاملاً سندھ عکر دیں تو میں
اپنی قفسہ مہین سے عرض کروں گا کہ اگرچہ یہ ان کا خدا پنا وظیرہ تو من ہو گا، وہ اپنے دستوں اور
ساقیوں کی طرف بھی نظر رکھیں میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا بھی یہی فرمان ہے۔ کنالم کا بھی
ساقہ نہ خود اور اگر آپ کو یہ احساس ہے کہ ان کے فسلم و قشودے سے بہت سے گھر دیان ہو چکے
ہیں اور ان کو پہنچ بھی ہو تو میں ان سے اپیل کرتا ہوں کہ خدا کے واسطے اس ملک کے ساتھ
اس ملک کے عوام کے ساتھ یہ فقط روشن اختیار نہیں ہے! جو اس ملک کو اور اس پرچستان
کو ایک عظیم بھرائی طرف سے جانا چاہتے ہیں۔ کہ اس علاقہ کے لوگ کبھی ترقی نہ کر سکیں
یہ تو صرف چاہتے ہیں کہ ان کی بست دوق کی مالی ہڑ اور لوگوں کے سر اس بکے نہیں ہوں۔ تاکہ
وہ دوست بھی حصہ کر سکیں جیسا کہ انہوں نے دوست لیا ہے۔ تو ہماب والابا یہاں پر یہ
ایجی قفسہ ریس ہوئی چاہیں۔ اور وہ آتی ہیں اور نظر ریس بھی کرتی ہیں۔ جہاں تک اپنیزون
کے بارے میں خود نہ کرنے کی بات ہے۔ اور میں پہنچ بھی کہہ چکا ہوں کہ بھی کئے ساتھ پے
الضایفی نہیں ہو گی۔ اور نہ ہوتے دیں گے۔ یہاں بھی اصول ہے۔ اور یہاں کوئی نظر ہے ہے اعتقاد
ہے اور یہ ان اصولوں کا پروگرام کرتے ہیں۔ جذب اسپیکر! میں سب کا مشکوہ ہوں کہ یہ نہ صرف
اس موضع پر میر حاصل بکش کی ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی بہت سی باتیں کہیں۔ اسیل
میں کچھ بحث اور اس طرح کی ردیق صورت ہوئی چاہیے۔ کیونکہ میری بہن پہنچے بھی صورہ میں
امن و امان کے بارے میں بحث کرنا چاہتا تھا۔ تاکہ وہ اپنے زمین خیالات سے پرچستان
کے عوام کو درستناس کر سکیں۔ اور پاکستان کے باہر کے لوگوں کو بھی بہتلانا چاہتی تھیں۔

حسن فضیلہ عالیہ ایمانی

* * *

لکھی ہو جائیں گے نہیں۔

فتاہِ ایوان

:- بلوچستان میں رہیں اپنے خزدرہ ہیں کون منع کرتا ہے۔ مگر بلوچستان میڈرہ کا اس ملک کی خیر دھونڈ دیئے!

مسنون فضیلہ عالیانی

:- اس صورت کی خیر بلوچستان میڈرہ کریں ہے۔

فتاہِ ایوان

:- جن ہاں اس سے کون اذکار کر سکتا ہے اور میں بھی سمجھا ہوں کہ آپ اپنے آپ کو پاک نہ تصور کرتی ہیں۔

مسنون اسیکرہ

:- جام صاحب بحث کا درت ختم ہو رہا ہے۔ شاہ کے چونچے چکھے ہیں۔

فتاہِ ایوان

:- مسکریہ (اب ایوان کی کارروائی اکل میہم دس بیکر تینٹ انگر کے سے ملنے کی جاتی ہے۔ اسیکرہ (اسبل ۷۷۱ مدرس ۶ پنجشیر کو جوہ ۷۷۲ کہہ رکھتے ہیں۔ مددوں کے جوہ انکے لئے ملنے کی جاتی ہے۔) ہرگز)